DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 174

DATED 20-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مصنوعی مہنگائی گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	فنڈز کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	خواتین کی حفظان صحت کی مصنوعات تک رسائی ضرورت بن چکی، راحیلہ درانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	این ایف سی ایوارڈ کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جائے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	طالبات کو کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہے، لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	رمضان المبارک رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے، میر سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	جعفرآباد ایکسائز کی کارروائی کروڑوں روپے کی منشیات برآمد۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	مسافروں یا سیکیورٹی اہلکاروں کا قتل حرام ہے علماء کا بلوچستان کی صورتحال پر مشترکہ اعلامیہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	متعلقہ ادارے ٹریفک مینجمنٹ جدید خطوط پر استوار کریں، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	گوادر کو عالمی معیار کا شہر بنانے کے لیے اسلام آباد میں اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	میر علی حسن زہری کی بلوچستان کابینہ سے برطرفی کا نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بی ایف سی سے کاروبار میں خاطر خواہ آسانی پیدا ہوگی، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ڈی جی پی آر کی زیر صدارت محکمہ اطلاعات کے افسران کا اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	سپورٹس کمپلیکس منصوبوں کے کام میں تیزی لائی جائے، بابر خان۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	گوادر شہر کو خوبصورت بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	حق ملکیت تسلیم اور عوام کو حقوق دیے جائیں، پشتونخوا میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	پارٹی کے خلاف انتقامی کارروائیاں قابل مذمت ہیں، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی مسلح شخص کی مسافر بس پر فائرنگ تین افراد زخمی، کوئٹہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، سرکار نے غلطی سے میرے سر کی قیمت 30 لاکھ مقرر کر دی شاہ میر، خاران نامعلوم مسلح افراد نے ڈپٹی کمشنر کی سکواڈ گاڑی اغواء کر لی۔

مسائل:

کوئٹہ میں ماہ صیام سے عام شروع ہوتے ہی گران فروشی عروج پر پہنچ گئی، گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے رمضان المبارک میں شہریوں کو مشکلات کا سامنا لوکل بسوں کو شہرانے کی اجازت دی جائے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خصوصی رمضان پیکیج کا اعلان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ہر سال کی طرح امسال بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مستحق خاندانوں کیلئے خصوصی رمضان پیکیج کا اعلان کر دیا۔ یہ پیکیج بلوچستان کو تمام اضلاع میں مرحلہ وار تقسیم کیا جائیگا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سے فائدہ اٹھاسکیں اس سال رمضان پیکیج کی تقسیم کا طریقہ کار تبدیل کیا گیا ہے اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے 8 رکنی ڈسٹرکٹ کو آرڈینیشن کمیٹی تشکیل دی گئی جو نگرانی اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے گی اب تک 20 سے زائد اضلاع میں رمضان پیکیج پہنچایا جا چکا ہے جبکہ باقی اضلاع میں رمضان پیکیج پہنچایا جا چکا ہے اور باقی اضلاع میں بھی جلد فراہمی مکمل کر لی جائیگی، پیکیج کے معیار پر کسی بھی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا صرف غریب اور مستحق افراد کو ہی راشن فراہم کیا جائے گا کسی غیر مستحق کو اس کا فائدہ نہیں اٹھانے دیا جائیگا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے کے 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کیلئے خصوصی پیکیج کا اعلان کیا گیا ہے، یہ رمضان پیکیج ہر خاندان کی 15 دن کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ہم سمجھتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مسلسل صوبے کے مستحق خاندانوں کیلئے خصوصی رمضان پیکج کا اعلان قابل تعریف اقدام ہے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **امن و امان کے قیام کیلئے ٹیکنالوجی اور تربیت پر زور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **حکومت بلوچستان کا زراعت کے شعبے میں سرمایہ کاری کسانوں کو سہولیات صوبے کی زراعت میں نمایاں بہتری کے امکانات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Interest free loans " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **ریاستی ذمہ داری اور سماجی ہمدردی کا نیا باب** ؟ " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول ضلع کیچ میں کھیلوں کے نئے دور کا آغاز** ؟ " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان اور پنجاب کی فوجی و سیاسی اسٹیبلشمنٹ** ؟ " کے عنوان سے شاہنواز فاروقی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعۃ المبارک ر 2 رمضان 1447ھ 20 رفروری 2026ء نمبر 51

Bullet No. 1

Page No. 1

مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے، سرفراز بگٹی

تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو رمضان پیکیج کی فراہمی کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی سے محفوظ رکھنا ہے، وزیراعلیٰ

باہم معذور افراد کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہِ صیام کے دوران اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام.................

(باقی صفحہ 6 نمبر 26)

برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جارہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جارہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید مؤثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افراد باہم معذور کی معاونت سے.................

(باقی صفحہ 6 نمبر 27)

متعلق "کمک سپورٹ فنڈ" کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذور کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران بھی خصوصی طور پر مدعو تھے اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے مؤثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "کمک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلبہ کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے، ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور باسہولت نقل و حمل کے لیے معاون آلات مہیا کیے جائیں تاکہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جارہی ہے، جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں گے اور معاشی طور پر خود کفیل بن سکیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد از جلد سامنے آسکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین اور مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نابینا نوجوان محمد زاہد کو علاج کے لئے مالی معاونت فراہم کررہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعہ 02 رمضان 1447ھ 20 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 228

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

عوام کو ریلیف کی فراہمی ترجیح ہے مصنوعی مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی کیخلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، وزیراعلیٰ

مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو، گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جا رہا، مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہِ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جا رہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جا رہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید موثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نوجوان محمد زاہد کو علاج کیلئے مالی معاونت فراہم کر رہے ہیں

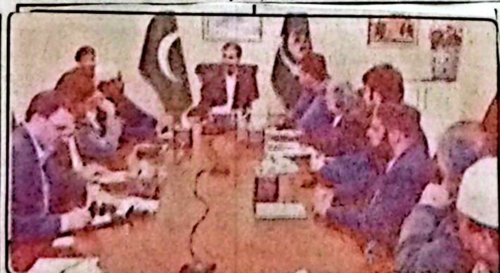

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایم پی اے اصغر ترین کی قیادت میں تاجروں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے افراد باہم معذوری کے پروگرام کمک سپورٹ فنڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق

No. 1

Page No. 3

20 FEB 2026

باہم معذور افراد کو باوقار زندگی گزارنے کے قابل بنائینگے، سرفراز بگٹی

خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی جائے، وزیراعلیٰ نے منظوری دیدی

پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افراد باہم معذور کی معاونت سے متعلق ”کمک سپورٹ فنڈ“ کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذور کی نمائندہ تنظیموں .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کے عہدیداران بھی خصوصی طور پر مدعو تھے اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے مؤثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "کمک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلبہ کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور با?سانی نقل و حمل کے لیے معاون آلات مہیا کیے جائیں تاکہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جارہی ہے جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں گے اور معاشی طور پر خودکفیل بن سکیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد از جلد سامنے آسکیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سول سروسز اکیڈمی بلوچستان سے تربیت مکمل کرنے والے سیکشن آفیسر غلام علی قریشی کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے حاجی قاسم اور حاجی گلزار ملاقات کررہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORA...
GENERAL OF P...
RELATIONS BALO...
مت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلوچ...
Bullet No 1
Page No 4

روزنامہ
سنچری ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 70 | جمعۃ المبارک، 2 رمضان المبارک، 20 فروری 2026ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

کمک انڈومنٹ فنڈ کے تحت معذوری سے خود انحصاری کا سفر شروع کیا جائے، سرفراز بگٹی

افراد باہم معذوراں کو بلا سود قرضے دینگے اور ان کی فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کونسل اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز کی خریداری کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افراد باہم معذور کی معاونت سے متعلق "کمک سپورٹ فنڈ" کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذور کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران بھی خصوصی طور

(باقی صفحہ 5 نمبر 29)

پر مدعو تھے اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے موثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جا سکے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "کمک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلبہ کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور با آسانی نقل و حمل کے لیے معاون آلات مہیا کیے جائیں تاکہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں گے اور معاشی طور پر خود کفیل بن سکیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد از جلد سامنے آ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ٹی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعہ 20 فروری 2026ء بمطابق 02 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 51

کمک سپورٹ فنڈ اجلاس

افراد باہم معذوری فلاح و بہبود پروگرام کو وسعت دینے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس' باعزت اور باوقار زندگی گزارنے کیلئے ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کرنیکی ہدایت

پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دی جائیگی' روزگار کیلئے بلاسود قرض دیئے جائینگے' اجلاس میں خصوصی آلات و دیگر معاونتی اشیاء کی خریداری کی منظوری

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افراد باہم معذور کی معاونت سے متعلق کمک سپورٹ فنڈ کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذور کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران بھی خصوصی طور پر مدعو تھے۔ اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذور کی

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے موثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں، اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کمک انڈومنٹ فنڈ کے تحت معذوری سے خودانحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کی بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلبہ کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لئے یکساں ہوں، انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور باآسانی نقل و حمل کے لئے معاون آلات مہیا کئے جائیں تاکہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں، وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لئے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں گے اور معاشی طور پر خودکفیل بن سکیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد سامنے آ سکیں۔

ماہ صیام' ذخیرہ و گرانفروشوں کیخلاف کارروائی کی جائے' وزیراعلیٰ

عوام قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکیج سے متعلق شکایت وزیراعلیٰ سیل کو کریں' سرفراز بگٹی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ رمضان المبارک کے مقدس

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکیج فراہم کیا جارہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پیکیج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لئے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جاری ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید موثر بنائے گی اور کسی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکیج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی اصغر ترین اور عبدالرحیم کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی افراد باہم معذوران کے معاونتی پروگرام کی صوبائی کونسل کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECTORAT
GENERAL OF P
RELATIONS BALO
ظامت ا
حکو
Bullet No. 1
e No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ
باخبر
کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان
جلد 30 | جمعہ 20 فروری 2026ء بمطابق 02 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 51

عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے

رمضان پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ انچاس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جارہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جارہی ہے تا کہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید موثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تا کہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک ثمرات پہنچائیں گے، وزیراعلیٰ

معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا، اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افراد باہم معذور کی معاونت سے متعلق "کمک سپورٹ فنڈ" کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذور کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران بھی خصوصی طور پر مدعو تھے اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے موثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تا کہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تا کہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "کمک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلباء کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تا کہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور با آسانی نقل و حمل کے لیے معاون آلات مہیا کیے جائیں تا کہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جارہی ہے جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں گے اور معاشی طور پر خود کفیل بن سکیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تا کہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد از جلد سامنے آسکیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 20 فروری 2026ء، بمطابق 02 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-51

گرانفروشی برداشت نہیں، رمضان میں قیمتیں مستحکم رکھی جائیں: سرفراز بگٹی

حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید موثر بنائے گی، مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں کی جائیں، متعلقہ حکام کو ہدایت

عوام قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری رابطہ کریں، شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائیگا، عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

بلوچستان میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور موثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہِ صیام کے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

دوران اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جا رہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جا رہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید مؤثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

افراد باہم معذور کی معاونت سے متعلق "کمک سپورٹ فنڈ" کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذور کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران بھی خصوصی طور پر مدعو تھے اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے مؤثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جا سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "کمک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلبہ کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور باآسانی نقل و حمل کے لیے معاون آلات مہیا کیے جائیں تاکہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں گے اور معاشی طور پر خودکفیل بن سکیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد از جلد سامنے آ سکیں۔

CamScanner

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بلو

Bullet No.

Page No.

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین
بانی: سید فصیح اقبال
جلد 81 | جمعہ 20 فروری 2026ء 2 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 51

ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں ہر صورت استحکام برقرار رکھا جائے: وزیراعلیٰ بلوچستان

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے

کمک انڈومنٹ فنڈ "کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جارہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جارہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید مؤثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

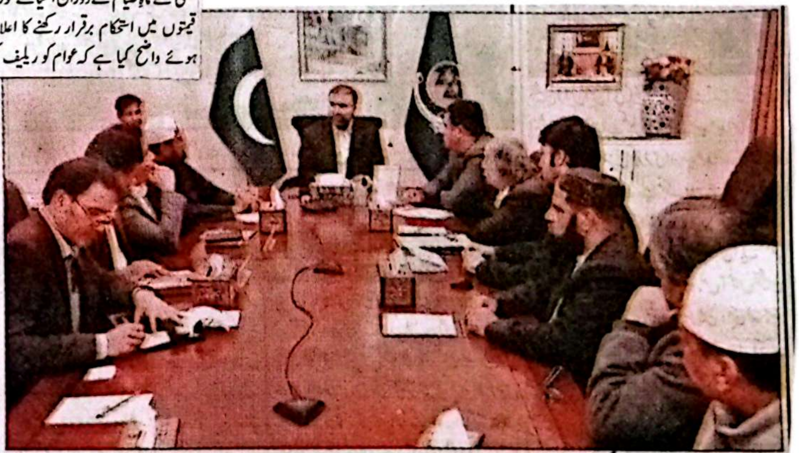

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین اور مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

Bullet No. 1

Page No 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعۃ المبارک 20 فروری 2026ء 02 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 171

میر سرفراز بگٹی کا ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان

عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

رمضان میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کیخلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، انتظامیہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہ صیام کے دوران اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

ترجیح ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جارہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جارہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید مؤثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت افراد باہم معذور کی معاونت سے متعلق "کمک سپورٹ فنڈ" کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس

افراد باہم معذوری کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے، سرفراز بگٹی

"کمک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار اور پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افراد باہم معذور کی معاونت سے متعلق "کمک سپورٹ فنڈ" کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذور کی نمائندہ (بقیہ 6 صفحہ 2پر)

تنظیموں کے عہدیداران بھی خصوصی طور پر مدعو تھے اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے مؤثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذور کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک ویل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "کمک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلبہ کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور با؟ سانی نقل و حمل کے لیے معاون آلات مہیا کیے جائیں تاکہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جارہی ہے جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں گے اور معاشی طور پر خود کفیل بن سکیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد از جلد سامنے آسکیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PU[BLIC] RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 21 — جمعہ 20 فروری 2026ء — 02 رمضان المبارک 1447ھ — شمارہ 42

وزیراعلیٰ بلوچستان

مہنگائی، گرانفروشی و ذخیرہ اندوزی کی کسی کو اجازت نہیں دینگے

...کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو، صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے

[illegible] ... خصوصی آلات، الیکٹرک ... ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

صورت برداشت نہیں کی جائے گی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جا رہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جا رہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید مؤثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افراد باہم معذوری کی معاونت سے متعلق "سک سپورٹ فنڈ" کی صوبائی کونسل کا دوسرا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ افراد باہم معذوری کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران بھی خصوصی طور پر مدعو تھے اجلاس میں بلوچستان میں افراد باہم معذوری کی فلاح و بہبود کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دینے اور اس کے مؤثر و شفاف عملدرآمد کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ نے ہدایت جاری کی کہ افراد باہم معذوری کی ماہانہ مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزار سکیں اجلاس میں خصوصی آلات، الیکٹرک وہیل چیئرز اور دیگر معاونتی اشیاء کی فوری خریداری کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ضرورت مند افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جا سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دیتے ہوئے صوبے کے ہر رجسٹرڈ فرد باہم معذور تک اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "سک انڈومنٹ فنڈ" کے تحت معذوری سے خود انحصاری کے سفر کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اس پروگرام کو محض امدادی اسکیم کے بجائے بااختیار بنانے کے جامع ماڈل میں تبدیل کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ میٹرک سے پی ایچ ڈی تک معذور طلبہ کی تعلیمی معاونت اور وظائف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ افراد باہم معذوران کے فنی و تکنیکی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دیا جائے ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے اور با آسانی نقل و حمل کے لیے معاون آلات مہیا کیے جائیں تاکہ افراد باہم معذور عملی زندگی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذور کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے جس سے وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں گے اور معاشی طور پر خود کفیل بن سکیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طے شدہ فیصلوں پر فوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے میں افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے عملی نتائج جلد از جلد سامنے آ سکیں۔

کوئٹہ (این این آئی) سپریم کورٹ ... کے سابق صدر و سابق ایڈووکیٹ ج... میاں رؤف عطاء ایڈووکیٹ کے...

CLIPPING SERVICE

...istan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

...No. 1?76 QUETTA Friday February 20, 2026 / Ramazan 02, 1447 Rs: 30

Bugti vows to strengthen PWDs empowerment through KUMAK Endowment Fund

Says Ramazan package being provided to 328,000 deserving families

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has unveiled a comprehensive plan to transform the KUMAK Endowment Fund into a robust ... immediate procurement of assistive devices, including electric wheelchairs and mobility equipment, to ensure timely provision to beneficiaries.

Sarfraz Bugti emphasized that the program would be rolled out in ... employability and skill development.

Sarfraz Bugti reaffirmed his commitment to economic empowerment by announcing interest-free loans for persons with disabilities to establish small businesses and ... also directed the concerned authorities to take indiscriminate action against artificial inflation, overselling and hoarding during the holy month of Ramazan.

While announcing the maintenance of stability in food prices ...

Kalat officials meet to strengthen health services and oversight

safety performance, institutional systems and the long standing partnership between ... worked under a unified performance framework that emphasized accountability, transpar- ... strong reflection of the company's technical competence, quality management systems ... recognized standards.Mr Tan Jin further stated that the company had invested considera-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 20 FEB 2026 Page No. ۲۱

خواتین کی حفظانِ صحت کی معلومات تک رسائی ضرورت بن چکی، راحیلہ درانی

حکومت طالبات کے اسکول چھوڑنے کی شرح پر قابو پانے کے لیے [illegible] اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث طالبات کے اسکول چھوڑنے کی شرح پر قابو پانے کے لیے ہنگامی اقدامات کر رہی ہے، خواتین کی صحت اور حفظانِ صحت کی بنیادی معلومات تک رسائی فوری ضرورت بن چکی ہے۔ یہ بات انہوں نے ایم ایچ ایم [illegible] کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی جس نے ان سے ملاقات کی۔ صوبائی وزیر تعلیم نے کہا کہ صوبے میں لڑکیوں کو حفظانِ صحت کے لیے درکار مناسب سہولیات [illegible] موثر قانون سازی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کی صحت اور حفظانِ صحت [illegible] اس ضمن میں جامع حکمت عملی [illegible] جا رہا ہے۔ قبل ازیں پالیسی ایڈووکیسی [illegible] شفقت عزیز اور ایم ایچ ایم [illegible] بلوچستان کی صوبائی منیجر شاہانہ [illegible] نے وزیر تعلیم کو صوبائی حکمت عملی 2030-2025 اور مجوزہ [illegible] اصلاحات پر بریفنگ دی۔ وفد نے [illegible] بلوچستان سیلز ٹیکس ایکٹ 2015 اور [illegible] کے حوالے سے محکمہ خزانہ اور [illegible] سیکریٹریٹ کے ساتھ جاری ان تکنیکی مشاورتوں سے بھی آگاہ کیا جن کا مقصد اس سیاسی عزم کو موثر اور قابل عمل قانونی دستاویز کی شکل دینا ہے۔

فنڈز کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے، سردار عبدالرحمن کھیتران

عوام کو صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح، غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، سیکرٹری پی ایچ ای سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران سے سیکرٹری پی ایچ ای ہاشم غلزئی نے ایک اہم ملاقات کی جس میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سیکرٹری پی ایچ ای نے صوبائی وزیر کو محکمہ کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی معاملات پر جامع بریفنگ دی۔ سیکرٹری پی ایچ ای کی جانب سے صوبے بھر میں جاری اسکیموں، بالخصوص دیہی و شہری علاقوں میں صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کے منصوبوں پر پیش رفت رپورٹ پیش کی گئی۔ صوبائی وزیر نے اس موقع پر ہدایت کی کہ جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور فنڈز کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ عوام کو صاف پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان نے محکمہ پی ایچ ای کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ فیلڈ مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنائیں اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائیں۔

این ایف سی ایوارڈ کیلئے جامع حکمت عملی تیار کی جائے، شعیب نوشیروانی

حکومت متوازن ترقی کی پالیسی پر عمل پیرا، غیر ضروری اخراجات کم کرنے کی ضرورت ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کے زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی حوالے سے مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ممبر این ایف سی بلوچستان محفوظ علی خان، سیکریٹری خزانہ لعل جان جعفر اور دیگر حکام قومی مالیاتی کمیشن کی ذیلی کمیٹی کے اجلاس میں بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ صوبے کی پسماندگی اور مالی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر این ایف سی ایوارڈ میں حقدارانہ حصہ ملنے کے لئے جامع حکمت عملی تیار ہونی چاہیے جس میں صوبے کے مختلف پہلو کا احاطہ ہو۔ اجلاس میں این ایف سی ایوارڈ کے ذیلی میں ملک کی مجموعی طور پر اندرونی اور بیرونی قرضوں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ آئی ایم ایف اور دیگر ذرائع سے جو قرضے ہم لیتے ہیں ان کی ادائیگی کے لئے ایک جامع پالیسی وضع کرنے پر سیر حاصل گفتگو ہوئی اور آنے والے مالی سال میں غیر ضروری اخراجات کو کم کرنے پر زور دیا تاکہ صوبے کا پیسہ بے جا ضائع نہ ہو۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت بلوچستان متوازن ترقی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

طالبات کو کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہے' میر لیاقت لہڑی

مواقع فراہم کیے جائیں تو کھلاڑی بیرون ملک پاکستان کا نام روشن کر سکتے ہیں پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ طالبات کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ صحت مند جسم ہی صحت مند ذہن کی ضمانت، بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر کھلاڑیوں کو مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف ملک بلکہ بیرون ملک بھی پاکستان کا نام روشن کر سکتے ہیں یہ بات انہوں نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سیٹلائٹ ٹاؤن میں فٹسال گراؤنڈ کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ میر لیاقت ..... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

لہڑی نے کہا کہ طالبات کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ صحت مند جسم ہی صحت مند ذہن کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ کھیل طالبات میں خود اعتمادی، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں فٹسال گراؤنڈ کے قیام سے کالج کی طالبات کی دیرینہ خواہش پوری ہوگئی ہے، اب طالبات تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طلباء، طالبات اور کھلاڑیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے

جعفر آباد ایکسائز کی کارروائی، کروڑوں روپے کی منشیات برآمد

کارروائی کے دوران سندھ جانے والی کار سے 14 کلو چرس، 3 کلو کرسٹل برآمد، ملزم گرفتار

جعفر آباد (یو این اے) جعفر آباد میں ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے سندھ جانے والی ایک کار کو روک کر تلاشی لی، جس کے دوران 14 کلو چرس اور 3 کلو کرسٹل برآمد کر لی گئی۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر جاوید بلوچ کے مطابق کارروائی کے دوران ملزم عمران لاشاری کو گرفتار کر لیا گیا، جس کا تعلق ضلع قمبر شہداد کوٹ کی تحصیل وارہ سے بتایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات اسمگلنگ کی کوشش کو بروقت ناکام بنا دیا.......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

گیا۔ جاوید بلوچ کے مطابق برآمد ہونے والی منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت دو کروڑ روپے سے زائد ہے گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری اہم انکشافات متوقع ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

رمضان المبارک رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے' میر سلیم کھوسہ

ہم سب کو چاہئے کہ مقدس ماہ میں اپنے رب کے قرب کی سعادت حاصل کریں' صوبائی وزیر

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے ماہ مقدس رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر تمام اہل اسلام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمتوں مغفرت اور برکتوں کا مہینہ ہے یہ مقدس مہینہ ہمارے دلوں کو روشن کرے ایمان کو تازگی بخشے اور روحانیت و تقویٰ کی روشنی سے ہمارے اعمال کو معطر کرے انہوں نے دعا کی کہ روزے، عبادات اور دعاؤں کے اس بابرکت مہینے میں ہر .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

دل کو رحمت و مغفرت کے سائے میں سکون نصیب ہو اور ہم سب اس مبارک موقع کو اپنی زندگیوں میں روحانی تزکیہ اور قلبی پاکیزگی کیلئے استعمال کریں۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے مزید کہا کہ آئیے اس مقدس مہینے میں اپنے رب کے قرب کی سعادت حاصل کریں باہمی محبت اخوت اور بھائی چارے کو فروغ دیں اور معاشرے میں خیر و بھلائی کے پیغام کو عام کریں انہوں نے آخر میں ایک بار پھر تمام اہل اسلام کو رمضان المبارک کی نیک تمناؤں کی دعا کی۔

15 مسلح افراد نے فارم ہاؤس میں گھس کر توڑ پھوڑ کی' پرنس آغا موسیٰ جان

وائس پیغام کا مقصد اس واقعہ سے بلوچ قوم کو آگاہ کرنا ہے' رہنما بی این پی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر پرنس آغا موسیٰ جان احمد زئی بلوچ کے قلات میں قائم فارم ہاؤس اور میوزیم میں نامعلوم مسلح نقاب پوش افراد کی جانب سے توڑ پھوڑ اور وہاں موجود مزدوروں پر تشدد، تفصیلات کے مطابق پرنس آغا موسیٰ جان احمد زئی بلوچ نے سوشل میڈیا پر جاری آڈیو پیغام میں واقعہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ میرے فارم ہاؤس جہاں میوزیم بھی ہے گزشتہ رات دس بجکر 10 منٹ پر دس سے پندرہ مسلح افراد فارم ہاؤس میں گھس کر وہاں پر موجود میرے دو بندے جو کہ مالی اور غیر مسلح موجود تھے ان.......... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کو اسلحہ کے زور پر پکڑ کر میرے میوزیم میں توڑ پھوڑ کی ہے کمروں کے دروازے توڑے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بلوچی روایات کے منافی ہے اور بلوچی رسم و رواج کے خلاف ہے یہ جس کسی نے بھی کیا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 FEB 2026 Page No. 12

مسافروں یا سیکورٹی اہلکاروں کا قتل حرام ہے، علما کا بلوچستان کی صورتحال پر مشترکہ اعلامیہ

دہشت گردی، مسلح بغاوت اور عوامی تنصیبات کو نقصان پہنچانے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں، علماء کرام

بلوچستان کے نوجوان عسکریت پسندی کو مسترد کریں اور ترقی کیلئے تعلیم، صبر اور مثبت جدوجہد کا راستہ اپنائیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) علما کرام نے مشترکہ بیان میں کہا کہ اسلام میں انسانی جان کی حرمت مسلمہ ہے، عام شہریوں، .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

مزدوروں، مسافروں یا سیکورٹی اہلکاروں کا قتل حرام اور یہ فساد فی الارض کے زمرے میں آتا ہے۔ علما نے کہا کہ دہشت گردی، مسلح بغاوت اور عوامی تنصیبات کو نقصان پہنچانے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں، چاہے اس کے پیچھے کوئی بھی سیاسی یا نسلی دعویٰ کیوں نہ ہو، اسلام کسی فرد یا گروہ کو جہاد کے اعلان یا دین کے نام پر تشدد کی اجازت نہیں دیتا۔ اس طرح کے اقدامات اسلامی تعلیمات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ علما کرام نے مشترکہ اعلامیہ میں کہا کہ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام کو انصاف، ترقی اور باوقار زندگی کے حوالے سے حقیقی مسائل درپیش ہیں، مگر اسلام ان مسائل کے حل کے لیے پرامن، قانونی اور اخلاقی راستہ اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے، نہ کہ ایسا تشدد جو مزید تباہی اور عدم استحکام کو جنم دے۔ علما نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ عسکریت پسندی کو مسترد کریں اور تعلیم، صبر اور مثبت جدوجہد کا راستہ اپنائیں جبکہ علما نے ریاست سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ انصاف، انسانی وقار اور مکالمے کے ذریعے عوامی مسائل کا حل یقینی بنائے۔ مشترکہ اعلامیے میں علما نے کہا کہ اسلام دہشت گردی، ظلم اور ناانصافی تینوں کو مسترد کرتا ہے، بلوچستان کا مستقبل امن، مفاہمت اور انصاف میں ہے، تشدد میں نہیں۔ علما کرام نے اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستہ دکھائے اور ہمارے وطن کو فتنہ و فساد سے محفوظ رکھے۔ آمین

متعلقہ ادارے ٹریفک مینجمنٹ جدید خطوط پر استوار کریں، کمشنر کوئٹہ

شہر میں نظام بہتر اور اسکولوں و دفاتر کے اوقات کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے فوری انتظامات کئے جائیں' شاہزیب خان کاکڑ

اہم چوراہوں پر تعینات عملے میں اضافہ اور شہریوں کی سہولت کو اولین ترجیح دی جائے' ٹریفک نظام کے حوالے سے زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور سریناچوک پر ٹریفک جام کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا' اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ظہور احمد، ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال، ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو شکیل احمد، ڈپٹی پی ڈی کیو ڈی پی عابد علی، ڈی .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ایس پی ٹریفک پولیس سیف اللہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور آر ٹی اے کوئٹہ کے افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک، خصوصاً سریناچوک پر رش اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے فوری اور موثر اقدامات کئے جائیں گے اسکولوں کے اوقات اور دفاتر کے رش کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے خصوصی انتظامات کئے جائیں گے تاکہ شہریوں کو غیر ضروری تاخیر اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جبکہ سریناچوک پر ٹریفک جام کے مسائل سے نمٹنے کے لئے کمیٹی تشکیل دی گئی جو کہ چوک کا معائنہ کر کے اپنی تجاویز اور رپورٹ پیش کرے گی کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مضبوط بناتے ہوئے ٹریفک مینجمنٹ کو جدید خطوط پر استوار کریں، اہم چوراہوں پر عملے کی تعیناتی بڑھائیں، اور شہریوں کی سہولت کو اولین ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی بہتر روانی نہ صرف شہری زندگی کو آسان بنائے گی بلکہ شہر کی مجموعی خوبصورتی اور نظم و ضبط میں بھی بہتری لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کیلئے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے گی اور اس پر مرحلہ وار عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

رمضان پیکج کی تقسیم' اضلاع میں فوٹو و ویڈیو کوریج کی ہدایت

ڈپٹی کمشنرز پی ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز میں بروقت رپورٹ جمع کرائیں، ڈی جی جہانزیب خان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں چیف منسٹر رمضان پیکج کی تقسیم کے سلسلے میں تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ پیکج کی تمام سرگرمیوں کا جامع احاطہ کیا جائے اس میں تقسیم کے انتظامات، مستحقین کی سہولت، اور مجموعی مینجمنٹ سمیت ہر پہلو کی منظم فوٹو اور ویڈیو ریکارڈنگ شامل ہے۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان کے ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل جہانزیب خان غوریزئی نے کہا ہے کہ ریکارڈ کی گئی تصاویر اور ویڈیوز بروقت پی ڈی ایم اے ہیڈ .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کوارٹرز کو ارسال کی جائیں تاکہ انہیں سرکاری رپورٹنگ، دستاویزی ریکارڈ اور عوامی و سرکاری نشر و اشاعت کیلئے استعمال کیا جا سکے۔ تمام ڈی سیز کو تاکید کی گئی ہے کہ تقسیم کے عمل کی شفافیت اور مستحقین تک پیکج کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

ہوم ڈیپارٹمنٹ میں متعارف الیکٹرانک فائلنگ ڈیش بورڈ کی تفصیلات جاری

محکمے میں شہریوں کیلئے فیصلوں میں تیزی آئی ہے، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات

کوئٹہ (یو این اے) ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں ہوم ڈیپارٹمنٹ میں متعارف .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کرائے گئے الیکٹرانک فائلنگ ڈیش بورڈ کی تفصیلات جاری کردیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس جدید نظام کے تحت ہر فائل کی نقل و حرکت حقیقی وقت (ریئل ٹائم) میں دیکھی جاسکتی ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ فائل کس افسر کے پاس ہے کتنے عرصے سے زیر التواء ہے اور کتنی فائلیں پراسیس میں ہیں۔ ان کے مطابق نئے نظام کے باعث تاخیر کو چھپانا ممکن نہیں رہا کیونکہ سسٹم مکمل ریکارڈ محفوظ کرتا ہے اور جہاں رکاوٹ ہوا سے نمایاں کرتا ہے اس اقدام کے نتیجے میں محکمہ کے اندر غیر ضروری تاخیر میں کمی اور شہریوں کے لئے فیصلوں میں تیزی آئی ہے۔ حمزہ شفقات کا کہنا تھا کہ صرف دو ماہ میں داخلی جائزوں کے مطابق محکمے کی کارکردگی میں 150 فیصد بہتری ریکارڈ کی گئی ہے۔

CamScanner

گوادر کو عالمی معیار کا شہر بنانے کے لیے اسلام آباد میں اجلاس

چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی کی جانب سے پورٹ کی آپریشنلائزیشن اور دیگر معاملات پر بریفنگ

اسلام آباد/گوادر (خ ن) گوادر کو بلیو اکانومی، تجارت، سیاحت اور سرمایہ کاری کے ذریعے عالمی معیار کا شہر بنانے کے لیے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیرِ صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس اسلام آباد میں ہوا اجلاس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، پلاننگ کمیشن، گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی، پورٹ قاسم اتھارٹی، کراچی پورٹ ٹرسٹ سمیت متعلقہ وفاقی و صوبائی اداروں کے سربراہان اور اعلیٰ افسران نے شرکت کی جبکہ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شریک ہوئے اجلاس کے دوران چیئرمین نورالحق بلوچ نے گوادر پورٹ کی آپریشنلائزیشن، بلیو اکانومی کے فروغ، کوسٹل ٹورازم، پانی و بجلی کے مسائل کے پائیدار حل، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع، گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دینے، ماہی گیری کے شعبے کی ترقی، آبی حیات، شپ یارڈ کے قیام اور سرمایہ کاری کے فروغ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں کوسٹل ٹورازم کے فروغ کے لیے بلوچستان کوسٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت زیرِ التوا آٹھ ریزورٹس کی تکمیل، ساحلی علاقوں کے لیے جامع ٹورازم ماسٹر پلان، لینڈ یوز اور زوننگ فریم ورک کی تیاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرنے کی سفارشات پیش کی گئیں اور عالمی معیار کے ریزورٹس کے قیام کے لیے بین الاقوامی ہوٹل چینز کو ٹیکس مراعات دے کر راغب کرنے پر بھی زور دیا گیا پانی اور توانائی کے شعبے میں ساحلی علاقوں میں مزید آر او پلانٹس کی تنصیب، گوادر فری زونز کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی اور پاور ڈویژن کو توانائی منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد کی ہدایات دی گئیں اجلاس کے اختتام پر سفارشات کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک جوائنٹ ورکنگ گروپ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت تجر کاری مہم کے حوالے سے اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرِ صدارت کوئٹہ میں شجر کاری مہم اور پودے لگانے کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ حافظ محمد طارق، محکمہ جنگلات کے افسران، روٹری کلب اور کوئٹہ آن لائن کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس کے دوران فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ کی تمام مرکزی شاہراہوں، تعلیمی اداروں اور دیگر اہم مقامات پر بھرپور انداز میں شجر کاری مہم چلائی جائے گی۔ اس ضمن میں مختلف اداروں کے مابین باہمی تعاون کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ پودے لگا کر شہر کو سرسبز بنایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ شجر کاری مہم کو مؤثر اور منظم انداز میں جاری رکھا جائے اور لگائے گئے پودوں کی دیکھ بھال کو بھی یقینی بنایا جائے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ جس میں جمعیت علما اسلام کے رکن اصغر علی ترین بلوچستان کی کثیر آبادی اور وسیع رقبے کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے اور جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ ضلع گوادر، تحصیل گوادر، تحصیل پسنی، تحصیل جیونی اور تحصیل اورماڑہ کی موجودہ سیٹلمنٹ کو منسوخ کر کے نیا شفاف سیٹلمنٹ کرنے کی بابت الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے جبکہ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ مالی سال کا بیشتر حصہ گزر جانے کے باوجود تاحال رواں مالی سال کی ادویات صوبے کے سرکاری اسپتالوں کو فراہم نہ کیے جانے سے متعلق پوائنٹ آف آرڈر پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ اطلاعات اور محکمہ صحت سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

میر علی حسن زہری کی بلوچستان کابینہ سے برطرفی کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کابینہ سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر علی حسن زہری کو برطرف کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نوٹیفکیشن کے مطابق گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے آئین کے آرٹیکل 132(3) کے تحت وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تجویز پر میر علی حسن زہری کو صوبائی وزیر کی حیثیت سے کابینہ سے برطرف کر دیا ہے۔

DGPR کی زیرِ صدارت محکمہ اطلاعات کے افسران کا اجلاس

حکومت بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر تشہیر سمیت دیگر امور پر غور

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز عسکر خان کی زیرِ صدارت محکمہ اطلاعات کے افسران کا اجلاس ہوا جس میں ڈائریکٹر پریس تنویر اختر، ڈائریکٹر پبلسٹی سعید شاہوانی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن نجیب اللہ سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں ڈائریکٹوریٹ اور ضلعی افسران کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ محکمہ کی مجموعی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے گا اس موقع پر حکومت بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر اور بھرپور تشہیر کو یقینی بنانے سمیت دیگر امور پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی آر عسکر خان نے کہا کہ جو افسران نیک نیتی، ایمانداری اور اخلاص کے ساتھ فرائض انجام دیں گے ان کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی کی جائے گی، جبکہ فرائض میں کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام ضلعی افسران اپنی کارکردگی رپورٹس ہر ہفتے باقاعدگی سے ڈائریکٹوریٹ میں جمع کرائیں اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ اجلاس کا بنیادی مقصد صرف کوئٹہ ہی نہیں بلکہ پورے بلوچستان میں حکومت کے ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات کی بھرپور اور مؤثر تشہیر کو یقینی بنانا ہے تاکہ عوام تک درست اور بروقت معلومات پہنچ سکیں۔

بی ایف سی سے کاروبار میں خاطر خواہ آسانی پیدا ہوگی، بلال کاکڑ

ڈیجیٹلائزیشن پروگرام کا حصہ ہے، وزیر اعلیٰ جلد افتتاح کرینگے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر (BFC) کے قیام سے صوبہ بلوچستان میں صنعتی، تجارتی اور سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو نمایاں فروغ حاصل ہوگا اور کاروبار میں خاطر خواہ آسانی پیدا ہوگی۔ یہ بات انہوں نے بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کی افتتاحی تقریب کی تیاریوں کے حوالے سے منعقدہ ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے سینئر حکام اور بی ایف سی ٹیم نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کا باقاعدہ افتتاح جلد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کریں گے، جو صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری ماحول کی بہتری کے لیے حکومت کے عزم کا واضح مظہر ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر دراصل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ڈیجیٹلائزیشن پروگرام کا ایک اہم جزو ہے، جس کے ذریعے سرکاری خدمات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے آن لائن اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل کیا جا رہا ہے، یہ سینٹر ایک ''ون ونڈو آپریشن'' کے تحت سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو مختلف سرکاری محکموں سے متعلقہ خدمات ایک ہی جگہ فراہم کرے گا۔

Baakhabar Quetta

قلات پی بی 36- میں 7 پولنگ اسٹیشنز پر 10 مارچ کو دوبارہ پولنگ ہوگی

پولنگ صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک بغیر وقفے کے جاری رہے گی، الیکشن کمیشن کا اعلامیہ

کوئٹہ (یو این اے) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 36- قلات کے سات پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ انتخابات قبل ازیں حکومتِ بلوچستان کی درخواست پر امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر مؤخر کیے گئے تھے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق مذکورہ پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ 10 مارچ 2026 کو منعقد ہوگی۔ پولنگ کا عمل صبح 8:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہے گا۔ الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، ریٹرننگ آفیسر اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر بھی تعینات کر دیے ہیں تاکہ شفاف انتخابات کو یقینی بنایا جا سکے۔

تربت: BRSP کے زیرِ اہتمام رائز پروگرام کی افتتاحی تقریب

ایسے ترقیاتی منصوبوں کی سرپرستی اور تعاون ہر سطح پر جاری رکھا جائیگا، ہدایت الرحمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی آر ایس پی کے زیرِ اہتمام رائز پروگرام کی افتتاحی تقریب گوادر یونیورسٹی میں منعقد ہوئی، تقریب میں گوادر اور کیچ کی ٹیموں کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین نے شرکت کی تقریب کے مہمانِ خصوصی رکن صوبائی اسمبلی ہدایت الرحمان تھے، جنہوں نے اپنے خطاب میں بی آر ایس پی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ رائز پروگرام مقامی آبادی کی سماجی و معاشی ترقی، بااختیاری اور پائیدار استحکام کے لیے اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ایسے ترقیاتی منصوبوں کی سرپرستی اور تعاون ہر سطح پر جاری رکھا جائے گا۔ جامعہ گوادر کے وائس چانسلر عبدالرزاق صابر نے اپنے خطاب میں تعلیمی اداروں اور ترقیاتی تنظیموں کے باہمی اشتراک کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں اور کمیونٹی کی استعداد کار میں اضافہ ہی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے رائز پروگرام کو خطے کے لیے خوش آئند پیش رفت قرار دیا۔ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر الناز بخش نے پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی بی آر ایس پی کی سینئر ٹیم کے رکن قاہر خان نے منصوبے کے خدوخال، اہداف اور متوقع نتائج پر تفصیلی بریفنگ دی جبکہ رحیم ساسولی نے خطاب کرتے ہوئے شفافیت، ٹیم ورک اور مؤثر عملدرآمد کی اہمیت پر زور دیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 FEB 2026

Page No. 14

ناملوم افراد ڈپٹی کمشنر خاران کے اسکواڈ کی گاڑی چھین کر فرار

کوئٹہ (این این آئی) خاران میں ڈپٹی کمشنر کے اسکواڈ کی گاڑی چھین لی گئی۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق جمعرات کو ڈپٹی کمشنر خاران کے اسکواڈ کی ایک گاڑی ایندھن بھروانے جارہی تھی کہ نامعلوم مسلح افراد نے گاڑی اور اسکواڈ کے انچارج کو تحویل میں لے لیا تاہم بعدازاں اسکواڈ بقیہ نمبر72 صفحہ 5 پر

انچارج کو چھوڑ دیا گیا جبکہ نامعلوم افراد گاڑی کے ہمراہ نامعلوم سمت کی جانب روانہ ہوگئے۔ واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر تحقیقات شروع کردیں۔

تل سر ہوشاپ کے رہائشیوں کی پریس کانفرنس، تحفظ فراہم کرنیکا مطالبہ

تربت (نمائندہ انتخاب) تل سر ہوشاپ کے باشندوں نواز، رستم، بدل، نزیر، لوار، نسیم اور ندیم شہداد نے کہا ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے ہمارے لوگ بے گناہ مارے جارہے ہیں، تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں معلوم نہیں کہ ہمیں کون مار رہا ہے کیوں مار رہا ہے، ہمارے تین افراد امیر بخش بقیہ نمبر34 صفحہ 5 پر

ولد زباد، دولت ولد چارشمبے اور بخشی ولد حق داد مارے گئے ہیں، یہ مزدور تھے، دن رات بازار میں ہوتے تھے مگر ہمیں سمجھ میں نہیں آتا کہ انہیں کیوں اور کس نے مارا ہے، ہمارے لوگ مزدور ہیں اپنی محنت مزدوری کررہے ہیں، حکومت سے اپیل ہے کہ ہمارے مسئلہ کو حل کرائے ہمارے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، ہمارا نہ کسی

قلات، زچگی سینٹر سمیت متعدد کلینک اور میڈیکل اسٹور سیل

ضروریات پوری اور لائسنس حاصل کئے بغیر کلینک کھولنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، اسسٹنٹ کمشنر

قلات (نمائندہ انتخاب) ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کا غیر قانونی زچگی سینٹر، کلینکس اور بغیر لائسنس میڈیکل اسٹورز کے خلاف کریک ڈاؤن، معیار پر پورا نہ اترنے والے زچگی سینٹر کو سیل کر دیا گیا، اسکے علاوہ متعدد کلینکس اور میڈیکل اسٹورز بھی سیل کیے گئے، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی کے خصوصی احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر طاہر ہنجرانی ڈی ایچ او ڈاکٹر انجم ضیاء، ڈرگ انسپکٹر بقیہ نمبر4 صفحہ 5 پر

ڈاکٹر محمد طاہر ایڈیشنل ایس ایچ او ٹی پولیس نبیل عالیزئی نے قلات میں قائم کلینکس اور میڈیکل اسٹورز کا تفصیلی دورہ کیا، دورے کے دوران کلینکس کی صفائی ستھرائی لیبر روم کی سہولیات مشینری اور ڈاکٹروں کے لائسنس چیک کیے گئے، صحت کے اصولوں پر پورا نہ اترنے اور لائسنس نہ ہونے پر متعدد کلینکس اور میڈیکل اسٹورز سیل کر دیے گئے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر طاہر ہنجرانی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر انجم ضیاء نے کہا کہ لوگوں کی صحت اور زندگیوں کے ساتھ کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، غیر قانونی کلینکس کو بند کر کے انہیں تنبیہ کر دیا گیا ہے کہ تمام ضروریات پوری اور لائسنس حاصل کیے بغیر کلینک کھولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بلوچستان کی جامع و پائیدار ترقی حکومت کی اولین ترجیح، زاہد سلیم

بچوں اور کمزور طبقات کیلئے بہتر مواقع اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

اسلام آباد (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی زاہد سلیم نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جامع اور پائیدار سماجی خدمات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے مربوط حکمت عملی، شراکت داری اور موثر پالیسی سازی ناگزیر ہے وہ اسلام آباد میں منعقدہ پالیسی مشاورتی اجلاس بعنوان بلوچستان میں جامع اور موسمیاتی وسماجی چیلنجز سے ہم آہنگ سماجی خدمات کی جانب پیش رفت سے افتتاحی خطاب کر رہے تھے۔ یہ مشاورتی اجلاس محکمہ ترقیات و بقیہ نمبر8 صفحہ 5 پر

منصوبہ بندی حکومت بلوچستان کے زیراہتمام اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال یونیسیف نے تکنیکی معاونت فراہم کی۔ زاہد سلیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کو جغرافیائی وسعت، موسمیاتی تبدیلیوں، قدرتی آفات اور سماجی ومعاشی چیلنجز جیسے مسائل کا سامنا ہے، جن سے نمٹنے کے لئے صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، غذائیت اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں جامع اور دیرپا اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ سماجی خدمات کو زیادہ شمولیتی، مساوی اور بحرانوں سے نمٹنے کے قابل بنایا جائے تاکہ صوبے کے ہر شہری، بالخصوص خواتین، بچوں اور کمزور طبقات کو معیاری سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لئے پرعزم ہے اور اس ضمن میں شواہد پر مبنی پالیسی سازی، بین الصوبائی و بین الاقوامی تعاون اور ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ موثر اشتراک عمل کو فروغ دیا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مشاورتی اجلاس کا مقصد متعلقہ ماہرین، پالیسی سازوں اور ترقیاتی شراکت داروں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرکے ایسی قابل عمل سفارشات مرتب کرنا ہے جو بلوچستان میں سماجی خدمات کے نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنا سکیں ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے یونیسیف کی تکنیکی معاونت کو سراہتے ہوئے کہا کہ عالمی اداروں کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کرتے ہوئے بلوچستان میں بچوں اور کمزور طبقات کے لیے بہتر مواقع اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

ہرنائی، عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے کھلی کچہری کا انعقاد

ہرنائی (نامہ نگار) علاقائی مسائل کے حل اور عوامی شکایات کے ازالے کے لئے ایف سی قلعہ اسپین تنگی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت ایف سی 155 ونگ کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل ذیشان صدیق نے کی۔ اس موقع پر ایس پی ہرنائی عبدالحفیظ جکھرانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین، اسسٹنٹ کمشنر عبدالرازق ترین، ڈی ایچ او عبدالرحمن ہاشمی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہرنائی مشتاق احمد ترین، ایس ایچ او اسپین تنگی سمیت قبائلی عمائدین، معززین، سماجی شخصیات اور مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مقررین نے ٹرین کی بحالی، سڑکوں کی تعمیر، امن امان، تعلیم صحت ودیگر کئی کے مسائل کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اسپورٹس کمپلیکس منصوبوں کے کام میں تیزی لائی جائے، بابر خان

جاری منصوبے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرینگے، سیکرٹری مواصلات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی زیر صدارت صوبے بھر میں جاری سپورٹس کمپلیکس منصوبوں پر پیشرفت کے حوالے سے اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تمام چھ زونز کے چیف انجینئرز، سپرنٹنڈنگ انجینئرز (ایس ایز) اور ضلعی ایگزیکٹو انجینئرز سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شرکاء کو صوبے میں جاری بقیہ نمبر26 صفحہ 5 پر

سپورٹس کمپلیکس منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی، بریفنگ میں منصوبوں کی مجموعی پیشرفت تکمیل کی متوقع مدت درپیش تکنیکی مسائل فنڈز کے اجراء تعمیراتی معیار اور دیگر انتظامی امور پر روشنی ڈالی گئی۔ افسران نے ہر زون میں جاری کام کی رفتار رکاوٹوں اور ان کے حل کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں جاری سپورٹس کمپلیکس اہم نوعیت کے حامل منصوبے ہیں جو نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ان منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ ملے اور نوجوان نسل کو مثبت مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ جاری منصوبوں میں درپیش تمام تکنیکی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے۔ سیکرٹری نے واضح کیا کہ تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے مزید کہا کہ تمام سپورٹس کمپلیکس منصوبوں کو بروقت اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو جدید اور معیاری کھیلوں کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

جعفرآباد: مجرمانہ سرگرمیوں کی روک تھام کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، کمشنر

تمام ادارے مربوط رابطہ کاری کے ساتھ ذمہ دارانہ کردار ادا کریں تاکہ ضلع میں پائیدار امن اور ترقی کو فروغ دیا جاسکے، خالد خان

جعفرآباد (خ ن + بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC)، ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹی (DIC) اور ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی (DICC) کے اہم اجلاسز منعقد ہوئے جن میں ضلعی سطح پر ترقیاتی امور، امن وامان کی صورتحال اور محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں پی ایس ڈی آئی فیز ٹو کے تحت مختلف ترقیاتی اسکیموں کی منظوری دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ ایسے ترقیاتی منصوبوں کو اولین ترجیح دی جائے گی جو کھلی کچہریوں میں عوام کی جانب سے براہ راست پیش کیے گئے مسائل کے حل سے متعلق ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا بنیادی مقصد عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات کرنا ہے جن کے ثمرات فوری اور دیرپا طور پر عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ اینڈ انجینئرنگ، لوکل گورنمنٹ اور دیگر محکموں کی اسکیمات خالصتاً عوامی ضرورت اور فلاح کو مدنظر رکھ کر تیار کی جائیں تاکہ شکایات کا موثر تدارک ممکن ہو سکے۔ بعدازاں ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹی (DIC) اور ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی (DICC) کے اجلاس بھی ڈپٹی کمشنر خالد خان کی زیرصدارت منعقد ہوئے جن میں ضلعی محکموں کے سربراہان اور انٹیلیجنس اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کی امن وامان کی مجموعی صورتحال، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری کارروائیوں، سیکیورٹی چیلنجز اور order&law سے متعلق دیگر معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مختلف محکموں اور اداروں نے اپنے اپنے شعبہ جات سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے ضلع میں امن وامان کو درپیش مسائل، حالیہ کیسز اور جرائم کے انسداد کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ امن وامان کی بہتری، مجرمانہ سرگرمیوں کی روک تھام اور عوامی تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ادارے مربوط رابطہ کاری کے ساتھ ذمہ دارانہ کردار ادا کریں تاکہ ضلع میں پائیدار امن اور ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔

تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری کیلئے انتظامیہ متحرک ہے

ڈی سی کوہلو

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سننا، ان کی نشاندہی کرنا اور ان کے فوری حل کے لیے موثر اقدامات اٹھانا ہے، عظیم جان دومڑ

کوہلو (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ کے زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈی سی آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر کوہلو کیپٹن (ر) کبیر مزاری، ڈی ایچ او ڈاکٹر شیر زمان مری، ایم ایس ڈاکٹر اصغر مری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن حفیظ اللہ مری، ڈی ایم پی پی ایچ آئی مجیب کاکڑ، ایکسین بلڈنگ انجینئر جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر جان محمد کاکڑ، ایس ڈی پی او غوث بخش، سپرنٹنڈنٹ ڈی سی آفس حاجی سیف اللہ خان مری، سپرنٹنڈنٹ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بابو نور اللہ مری سمیت مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں علاقائی عمائدین، سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے شہریوں سے انتظامی امور، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں کی حالت، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق درپیش مسائل تفصیل سے دریافت کیے۔ شرکاء نے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی، مراکز صحت میں ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور دیگر انتظامی امور سے متعلق اپنی آراء اور تجاویز پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر عظیم جان دومڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سننا، ان کی نشاندہی کرنا اور ان کے فوری حل کے لیے موثر اقدامات اٹھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری کے لیے متحرک ہے اور متعدد عملی اقدامات کیے جاچکے ہیں، جبکہ مزید اصلاحات بھی عمل میں لائی جارہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے علاقائی عمائدین اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ تعلیمی اداروں اور مراکز صحت میں سہولیات کی فراہمی اور عملے کی حاضری کی باقاعدہ نگرانی کریں اور کسی بھی کوتاہی کی صورت میں فوری طور پر ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں۔

Century Express Quetta

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

اے ڈی سی، ڈی ای اوز میل اور فیمیل سمیت خزانہ افسر و دیگر شریک

تعلیمی امور، کارکردگی، اساتذہ کی حاضری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (میل/فیمیل)، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر اور متعلقہ ڈی ڈی اوز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں تعلیمی امور، اسکولوں کی کارکردگی، اساتذہ کی حاضری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تمام تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو مزید موثر بنایا جائے اور طلبہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ اجلاس میں نان فنکشنل اسکولوں کو فعال (فنکشنل) بنانے کے حوالے سے بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کی کہ غیر فعال اسکولوں کی وجوہات کا فوری تعین کر کے مرحلہ وار انہیں فعال بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو معیاری تعلیم کی سہولت میسر آسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

CS CamScanner

گوادر شہر کو خوبصورت بنانے کیلئے اقدامات جاری رکھیں گے، مولانا ہدایت الرحمن

ملا کریم بخش وارڈ میں منصوبے کی تکمیل سے شہری واضح بہتری محسوس کر رہے ہیں، عوام محکموں کے ساتھ تعاون کریں، رکن صوبائی اسمبلی

جی ڈی اے بڑے ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہی ہے جو گوادر کو سمارٹ شہر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے، افتتاح کے موقع پر ڈی جی جی ڈی اے کی گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے جی ڈی اے کی اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ کے تحت ملا کریم بخش وارڈ میں سیوریج، ڈرینج اور گلیوں کی پختگی منصوبہ مکمل کر کے ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے کے ہمراہ افتتاح کر دیا گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت ملا کریم بخش وارڈ میں سیوریج و ڈرینج نظام، گلیوں کی پختگی، بحالی اور توسیع کے منصوبے کی......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

تکمیل کے بعد رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان اور ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمان خان نے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، وائس چیئرمین بلدیہ گوادر ہوت، سیف اللہ، سابق چیئرمین بلدیہ شریف میاں داد، علاقے کے کونسلرز، عمائدین اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر ایم پی اے گوادر اور ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور تکمیل شدہ منصوبے کا معائنہ بھی کیا اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر انوائرمنٹ جی ڈی اے یحییٰ واڈیلہ نے منصوبے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ منصوبہ ملا کریم بخش وارڈ اور اولڈ ٹاؤن گوادر کے مختلف علاقوں میں سیوریج لائن کی مرمت، دیکھ بھال اور نئے تعمیراتی کاموں پر مشتمل ہے منصوبے کی مجموعی لاگت 52.944 ملین روپے ہے جس کا آغاز جولائی 2024ء میں کیا گیا جبکہ منصوبہ فروری 2026ء میں مکمل ہوا۔ 6676 رننگ فٹ UPVC پائپ لائن (8، 12 اور 14 انچ) 170 (نئے مین ہولز کی تعمیر، 250 ہاؤس چیمبرز کی تعمیر، مین ہولز کی ریزنگ شامل ہے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ ملا کریم بخش وارڈ میں سیوریج اور ڈرینج کا نظام گزشتہ کئی برسوں سے شدید متاثر تھا جس کے باعث نہ صرف گلیوں میں آمد و رفت دشوار تھی بلکہ متعدد گھروں میں پانی داخل ہونے کی شکایات بھی تھیں اور شہری مسلسل مشکلات سے دوچار تھے انہوں نے کہا کہ جی ڈی اے کی کاوشوں کے نتیجے میں اس دیرینہ مسئلے کے حل کی جانب عملی پیش رفت ممکن ہوئی اور اب شہری واضح بہتری محسوس کر رہے ہیں مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ سال 2026 کو گوادر میں کلین اینڈ گرین گوادر کے طور پر کام کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی اور تمام ادارے مل کر شہر کو صاف، سرسبز اور خوبصورت بنانے کیلئے مشترکہ اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے شہریوں سے بھی شہر کی صفائی اور بہتری میں تعاون کی اپیل کی۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمان خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی بڑے ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہی ہے جو گوادر کو مستقبل کا جدید اور سمارٹ شہر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے، بلکہ اولڈ ٹاؤن سمیت مقامی آبادی کے معیار زندگی میں بہتری کے لئے بھی متعدد بنیادی سہولیات کے منصوبے مکمل کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اولڈ ٹاؤن میں سیوریج اور ڈرینج کا مسئلہ ایک اہم چیلنج تھا، جسے اس منصوبے کی تکمیل کے بعد نمایاں حد تک حل کر لیا گیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ اولڈ سٹی میں جی ڈی اے کے مزید منصوبے بھی جاری ہیں جن سے مقامی آبادی کو ان شاء اللہ مزید سہولتیں میسر آئیں گی۔

حق ملکیت تسلیم اور عوام کو حقوق دیئے جائیں، پشتونخوا میپ

نوحصار، اغبرگ، سمنگلی، ہنہ اوڑک میں عوام کی ذاتی زمینوں پر قبضے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے

وہ تاریخی طور پر کاسی، یاسین زئی، بازئی اور درانی قبیلے کی اجتماعی ملکیت یہاں کے پہاڑوں، زمینوں کے مالک یہی قبائل ہیں، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے مقامی عوام کی جدی پشتی زمینوں پر غیر قانونی الاٹمنٹ اور سرکاری قبضے کی پارٹی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ جدی پدری زمینوں کی الاٹمنٹ، غیر قانونی سیٹلمنٹ کو فوری منسوخ کر کے سرکاری قبضے کے ناروا عمل کو ترک کیا جائے اور عوام کی حق ملکیت وحق حاکمیت کو......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

تسلیم کر کے انہیں حقوق دیئے جائیں بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے علاقے نوحصار، اغبرگ میں کاکڑ بازئی قبیلے کی زمینوں پر ایک بار پھر سرکاری قبضے کو دوام دیا جا رہا ہے اسی طرح سمنگلی میں کاسی قبیلے اور ہنہ اوڑک میں یاسین زئی قبیلے کی زمینوں پر سرکاری قبضے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے جس کی پارٹی اپنے عوام کی تائید و حمایت کے ساتھ کسی کو بھی اجازت نہیں دے گی اور ہر جمہوری احتجاج کا راستہ اختیار کریگی بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ تاریخی طور پر کاسی، یاسین زئی، بازئی اور درانی قبیلے کی اجتماعی ملکیت ہے

پارٹی کے خلاف انتقامی کارروائیاں قابل مذمت ہیں، بی این پی

پرنس آغا موسیٰ جان کے فارم ہاؤس میں توڑ پھوڑ اور املاک کو نقصان پہنچانا تشویشناک عمل ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز کے مذمتی بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ شب پارٹی کے مرکزی نائب صدر پرنس آغا موسیٰ جان کے فارم ہاؤس قلات میں مسلح افراد نے چادر چاردیواری کی پامالی اور فارم ہاؤس میں توڑ پھوڑ اور املاک کو نقصان پہنچانے اور قیمتی اشیاء ساتھ لے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی واضح دوٹوک حق اور سچائی پر مبنی پالیسیوں کی وجہ سے پارٹی کے خلاف سیاسی انتقامی کارروائیاں اور ایسے ناروا سلوک روا رکھا جا رہا ہے اس سے قبل نوشکی میں پارٹی کے مرکزی .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر حاجی میر بہادر خان مینگل کے مہمان خانہ کو مسمار کرنے اور شدید نقصان پہنچانا کے بعد اب پرنس آغا موسیٰ جان جن کا خان فیملی سے تعلق ہے جو ایک سیاسی قبائلی شخصیت کے ساتھ پارٹی کے نائب صدر ہیں ان کے ساتھ ایسا رویہ روا رکھنا اس بات کی واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کو اب قومی جمہوری سیاسی جدوجہد کر رہی ہے پارٹی نے بلوچستان کے اہم مسائل کو جواجاگر کیا ہے قومی اور جمہوری انداز میں لیکن اب پارٹی کے سامنے مختلف قسم کے مشکلات اور مسائل پیدا کئے جا رہے ہیں اس سے قبل پارٹی کے صدر سردار اختر جان مینگل کے خلاف سوشل میڈیا ٹرائل بھی اسی کا حصہ ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 FEB 2026 Page No. 17

سرکار نے غلطی سے میرے سر کی قیمت 30لاکھ مقرر کردی، شاہ میر

پیشہ زمینداری، علاقے میں موجود ہوں، کسی سرگرمیوں سے تعلق نہیں، تربت میں پریس کانفرنس

تربت (نمائندہ انتخاب) شاہ میر ولد محمد بخش ساکن گمورڈنڈار کولواہ کیچ نے کہا کہ سرکار کی جانب سے میرے سر کی قیمت 30 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے جبکہ میں ایک زمیندار ہوں اپنے علاقے میں موجود ہوں تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ دنوں سرکار کی جانب سے انتہائی مطلوب دہشت گردوں کی فہرست جاری کی گئی ہے جس میں غلطی یا غلط فہمی سے میرا نام

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

بھی شامل کیا گیا ہے اور میرے سر کی قیمت مقرر کی گئی ہے جبکہ میں ایک زمیندار اور محنت کش شخص ہوں میرا کسی بھی قسم کی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے مجھے سرکار جب بھی اور جہاں چاہے میں جا کر اپنی صفائی پیش کرنے کے لیے تیار ہوں اس لیے سرکار سے اپیل ہے کہ میرا نام بلیک لسٹ سے نکال دے تاکہ میں پرسکون زندگی گزار سکوں۔

کوئٹہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا، ریسکیو حکام کے مطابق جمعرات کو کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر دربار ہوٹل کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے 70 سالہ شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی، مسلح شخص کی مسافر بس پر فائرنگ، 3افراد زخمی

واقعے کے بعد ٹرانسپورٹروں کا شدید احتجاج، شاہراہ کو بلاک کردیا، ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی بس اڈے میں مسلح شخص نے فائرنگ کرکے ڈرائیور سمیت 3 افراد کو زخمی کردیا واقعے کے بعد ٹرانسپورٹروں کا شدید احتجاج مرکزی شاہراہ کو بلاک کردیا گیا سندھ اور بلوچستان مرکزی شاہراہ کئی گھنٹوں تک معطل، ہزاروں گاڑیوں کی قطاریں

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

لگ گئی، ہزاروں مسافر روزے کے ساتھ محبس کر رہ گئے، سخت مشکلات کا سامنا، پولیس کی بے بسی کی شدید مذمت، اعلیٰ آفیسران کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کردیا گیا، زخمی ڈرائیور کے مطابق حملہ آور کو پولیس نے خود فرار کروایا جبکہ پولیس نے واقعے کی تحقیقات اور حملہ آور کی گرفتاری کیلئے پورے علاقے کی ناکہ بندی کردی گئی، پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی مین بازار بس اڈہ کے مقام پر کھڑی مسافر کوچ پر اس وقت حملہ کیا گیا جب کوچ سے مسافر اتر رہے تھے پولیس کے مطابق موٹر سائیکل سوار شخص نے کوچ پر پسٹل سے مسلسل فائرنگ کی جس کے نتیجے میں کوچ ڈرائیور اظہر محمود سمیت تین افراد زخمی ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئے پولیس نے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا ادھر واقعے کے خلاف مشتعل ٹرانسپورٹرز نے شدید احتجاج کرتے ہوئے مین قومی شاہراہ پر گاڑیاں کھڑی کرکے شاہراہ کو ہر ٹریفک کے لیے بند کردیا جس کے باعث سندھ بلوچستان کے درمیان چلنے ٹریفک معطل ہوگئے اور ہزاروں گاڑیوں کی قطاریں لگ گئی روزہ دار مسافر پھنسے مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا زخمی کوچ ڈرائیور نے الزام عائد کیا کہ حملہ آور کو پکڑا گیا تھا اور ان سے اسلحہ بھی برآمد کیا گیا۔

کیچ کور پل پر مسلح افراد ایک شخص سے موٹر سائیکل چھین کر فرار

تربت (نمائندہ انتخاب) کیچ کور پل پر مسلح افراد ایک شخص سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے، پولیس ذرائع کے مطابق چاہ سر تربت کے رہائشی ارشد سے کیچ کور پل پر نامعلوم ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر 125 موٹر سائیکل چھین لی

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

اور فرار ہوگئے، تربت پولیس تھانہ میں رپورٹ درج کرلی گئی ہے۔

Baakhabar Quetta

خاران، نامعلوم مسلح افراد نے ڈپٹی کمشنر کی اسکواڈ گاڑی اغواء کرلی

ڈپٹی کمشنر محفوظ، پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کردیں

خاران (یو این اے) خاران شہر میں جمعرات کی صبح نامعلوم مسلح افراد نے ڈپٹی کمشنر خاران کی اسکواڈ گاڑی اغوا کرلی، تاہم ڈپٹی کمشنر منیر سومرو اس واقعے میں بالکل محفوظ رہے۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے فوراً علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات کا آغاز کیا ہے اور اغوا شدہ گاڑی و ملزمان کی تلاش میں مصروف ہیں۔ شہریوں نے اس واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ذمہ دار عناصر کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 FEB 2026 Page No. 19

کوئٹہ میں ماہ صیام شروع ہوتے ہی گرانفروشی عروج پر پہنچ گئی

دکانداروں نے سرکاری نرخنامہ کی دھجیاں اڑادیں، گوشت سمیت دیگر خوردنی اشیاء من مانی قیمتوں پر فروخت کرنے لگے

ضلعی انتظامیہ نے عوام کو گرانفروشوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا، سرکاری نرخنامہ کی خلاف ورزی پر کارروائی کی جائے، شہری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رمضان المبارک شروع ہوتے ہی دکانداروں نے گراں فروشی شروع کردی، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کے مقرر کردہ نرخوں کو ہوا میں اڑاتے ہوئے اپنی مرضی سے گوشت اور دیگر کھانے.........

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

پینے کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ کرکے شہریوں کو لوٹنا شروع کردیا عوامی حلقوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن سے اپیل کی ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں گراں فروشوں کے خلاف بلا تفریق کارروائی کرکے پرائس کنٹرول کمیٹی کے جاری کردہ ریٹ لسٹ پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ریٹ لسٹ میں چھوٹے گوشت کی قیمت 2000 روپے فی کلو، بیل کا گوشت بمعہ ہڈی 1050 جبکہ بغیر ہڈی کے 1200 روپے فی کلو، روٹی 310 گرام 40 روپے، دودھ 200 روپے فی لیٹر، جبکہ مرغی کے گوشت کی قیمت 550 روپے مقرر کی گئی لیکن

رمضان المبارک کے شروع ہوتے ہی دکانداروں نے من مانی قیمتیں وصول کرنی شروع کردی ہے مارکیٹ میں چھوٹا گوشت 2500 روپے اور بڑا گوشت ہڈی والا 1350 بغیر ہڈی 1550 روپے فی کلو فروخت کرنا شروع کردیا اسی طرح پھل اور سبزیوں کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کردیا گیا ضلعی انتظامیہ اور علاقہ مجسٹریٹ کی جانب سے گراں فروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی جس کی وجہ سے دکانداروں نے شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کردیا ہے اسی طرح کھجور کی قیمت میں کئی گنا اضافہ کردیا ہے کھجور 600 سے لیکر 1000 روپے فی کلو فروخت کی جارہی ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، کمشنر کوئٹہ ڈویژن سے اپیل کی ہے کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، گراں فروشی کا نوٹس لیتے ہوئے گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کرکے عوام کو انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کے مطابق اشیاء خوردونوش اور کھانے پینے کی چیزوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں شہریوں کو گراں فروشی سے چھٹکارا مل سکے۔

Baakhabar Quetta

رمضان المبارک میں شہریوں کو مشکلات کا سامنا

گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے

لوکل بسوں کو شہر آنے کی اجازت دی جائے

گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے، بسوں کی تعداد کم ہونے کے باعث سواریوں کو طویل انتظار کی زحمت اٹھانے کے بعد بس میں بیٹھنا تو درکنار کھڑے ہونے کی بھی جگہ میسر نہیں ہوتی، روزہ داروں کو مشکلات کا سامنا

رمضان المبارک کے مہینے میں عوام کی سہولت کو مدنظر اور قابل رحم کو حالت دیکھتے ہوئے لوکل بسوں کو شہر میں آنے تک کی اجازت دی تاکہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے عوام باآسانی شہر تک آسکے، عوامی حلقوں کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے کیونکہ بسوں کی تعداد کم ہونے کے باعث سواریوں کو طویل انتظار کی زحمت اٹھانے کے بعد بیٹھنا تو درکنار کھڑے ہونے کی بھی جگہ میسر نہیں لہٰذا عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ارباب اختیار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے مہینے میں عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے سستی سواری لوکل بسوں کو شہر میں آنے تک کی اجازت دی جائے کیونکہ گرین بسوں کی تعداد انتہائی کم ہے عوام کی قابل رحم حالت دیکھتے ہوئے مختلف علاقوں سے بازار جانے والی سستی سواری کی تعداد فوری طور پر بڑھائی جائے یا پھر پرانی لوکل بسوں کو بازار تک آنے کی اجازت دی جائے گرین بسوں کی ناکافی تعداد اور طویل انتظار نے عوام کو بدظن کردیا ہے اور احساس محرومی میں مبتلا کررکھا ہے موجودہ تکلیف دہ صورتحال کا سامنا عوام پورے مہینے میں کس طرح کرینگے اس طرح وزیر اعلیٰ بلوچستان غریب عوام کے لئے رمضان پیکج کا اعلان کیا اسی طرح اٹرمٹی سواریوں کے لئے بھی عوامی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹھوس اقدامات اٹھائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 FEB 2026 Page No. 2

وزیراعلیٰ بلوچستان کا خصوصی رمضان پیکیج کا اعلان

ہر سال کی طرح امسال بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مستحق خاندانوں کیلئے خصوصی رمضان پیکیج کا اعلان کر دیا۔ یہ پیکیج بلوچستان کو تمام اضلاع میں مرحلہ وار تقسیم کیا جائیگا تا کہ زیادہ سے زیادی مستحق افراد اس سے فائدہ اٹھا سکیں اس سال رمضان پیکیج کی تقسیم کا طریقہ کار تبدیل کیا گیا ہے اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دی گئی جو نگرانی اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے گی اب تک 20 سے زائد اضلاع میں رمضان پیکیج پہنچایا جا چکا ہے جبکہ باقی اضلاع میں رمضان پیکیج پہنچایا جا چکا ہے اور باقی اضلاع میں بھی جلد فراہمی مکمل کر لی جائیگی، پیکیج کے معیار پر کسی بھی قسمکا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا صرف غریب اور مستحق افراد کو ہی راشن فراہم کیا جائے گا کسی غیر مستحق کو اس کا فائدہ نہیں اٹھانے دیا جائیگا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے کے 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کیلئے خصوصی پیکیج کا اعلان کیا گیا ہے، یہ رمضان پیکیج ہر خاندان کی 15 دن کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

ہم سمجھتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مسلسل صوبے کے مستحق خاندانوں کیلئے خصوصی رمضان پیکیج کا اعلان قابل تعریف اقدام ہے یہ ان کا مستحق افراد کیلئے امدادی پیکیج کا اعلان اس بات کی غمازی کرتا ہے ان کو اپنے صوبے کے غریب لوگوں کا بھی بڑا خیال ہے وہ چاہتے ہیں کہ اس مقدس ماہ میں بھی یہ لوگ روزہ رکھ کر افطاری کے وقت کچھ کھا سکیں جو کہ اکثر ان کو نہیں ملتا، وزیر اعلیٰ کی جانب سے صوبے کے مستحق خداندانوں کو پچھلے رمضان میں بھی اسی طرح کا پیکیج دیا گیا تھا انہوں نے اس تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے اس سال بھی مستحق خاندانوں کا خیال رکھا ہے جس اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صحیح معنوں میں ایک عوامی لیڈر ہیں جس کو اپنی عوام کا ہر طرح سے خیال ہے، جہاں تک اس سال رمضان پیکیج کی تقسیم کا طریقہ کار تبدیل کرنے سے حقداروں کو ہی پیکیج مل سکے گا اور اس طرح اس عمل میں شفافیت آئے گی۔

اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں میں رمضان پیکیج کی تقسیم کو شفاف بنانے کیلئے متعلقہ عوام کو وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر مکمل عمل درآمد کرنا چاہئے اس سلسلے میں 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کو اپنے فرائض ذمہ داری اور احسن طریقے سے ادا کرنے چاہئیں تا کہ حقداروں کو ان کا حق مل سکے اور اس میں غیر مستحق افراد داخل نہ ہو جائیں کمیٹی کو اس اہم معاملے پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہئے، جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETT..

Bullet No. 6 Dated: 2 0 FEB 2026 Page No 22

امن وامان کے قیام کیلئے ٹیکنالوجی اور تربیت پرزور

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع الدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تا کہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید مؤثر بنایا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے۔ پولیس کی استعداد کار میں اضافہ صرف آلات اور گاڑیوں کی فراہمی تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ ادارہ جاتی اصلاحات، شفاف احتساب اور میرٹ پر تقرریاں بھی اس عمل کا حصہ ہوں۔ عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد کی فضا قائم کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی۔ کمیونٹی پولیسنگ، تھانوں کی سطح پر سہولتوں کی بہتری اور عوامی شکایات کے ازالے کا مؤثر نظام پولیس کے امیج کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ تاہم وسائل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ شفافیت اور نگرانی کا مؤثر نظام بھی ضروری ہے تا کہ بجٹ اور سہولتیں درست سمت میں استعمال ہوں۔ اگر اصلاحات محض اعلانات تک محدود رہیں تو نتائج مایوس کن ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت واضح ٹائم لائن، قابلِ پیمائش اہداف اور کارکردگی کے معیار بھی متعین کرے۔ پولیس ریاست کا چہرہ ہوتی ہے۔ اگر یہ ادارہ پیشہ ور، باصلاحیت اور عوام دوست ہوگا تو نہ صرف جرائم میں کمی آئے گی بلکہ شہریوں کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔ وزیراعلیٰ کا اعلان ایک مثبت قدم ہے، اب اصل امتحان اس عزم کو عملی جامہ پہنانے کا ہے۔ بلوچستان کے امن اور ترقی کا دارومدار اسی مؤثر عملدرآمد پر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 FEB 2026 Page No. 21

حکومت بلوچستان کا زراعت کے شعبے میں سرمایہ کاری، کسانوں کو سہولیات، صوبے کی زراعت میں نمایاں بہتری کے امکانات!

بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے جہاں گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلاسود قرضوں سے کسانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے جس سے زرعی شعبہ مستحکم ہو رہا ہے۔ اگرچہ پانی کی شدید قلت کے باعث صوبے کی صرف 7 فیصد زمین زیر کاشت ہے، مگر اب شمسی ڈرپ آبپاشی، نئے ڈیمز اور ڈیجیٹل موسمیاتی نظام کے ذریعے پیداوار بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان میں زراعت کا شعبہ گزشتہ کئی برسوں سے متاثر رہا ہے خشک سالی، بارشوں کی کمی سمیت دیگر چیلنجز اس میں شامل ہیں تاہم اب موجودہ حکومت کی جانب سے زراعت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ۔ نئے ڈیمز اور نہری نظام کی تعمیر سے آبپاشی کے لیے پانی کی دستیابی میں نمایاں بہتری آئی ہے جبکہ شمسی ڈرپ آبپاشی کے نظام سے پانی کی بچت اور زراعت میں استحکام پیدا ہو رہا ہے جس سے کسانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے جو پیداواری صلاحیت میں اضافے کا موجب بنے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے زرعی شعبے میں مزید بہتری لانے کے عزم کا اظہار اور عملی اقدامات سے بلوچستان کے بنجر زمین مزید آباد ہونگے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان نے گرین پاکستان انیشیٹو فیز ٹو کے تحت 847 کسانوں کو 3.2 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کئے ہیں ، ان قرضوں سے صوبے میں 35 ہزار 609 ایکڑ رقبے پر کاشتکاری ممکن بنائی جا رہی ہے، گرین پاکستان انیشیٹو فیز ون کے تحت 257 کسانوں کو 6.85 ارب روپے کے بلاسود قرضے پہلے ہی فراہم کیے جا چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کسان کارڈ کے ذریعے غریب کسانوں کو مالی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلاسود قرضوں کی فراہمی سے زرعی شعبے کو مستحکم اور کسانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کا زرعی شعبہ پاکستان کی مجموعی زرعی پیداوار میں ایک اہم حصہ دار ہے، اپنے منفرد موسمی حالات اور زرخیز مٹی کے ساتھ بلوچستان فصلوں کی ایک وسیع رینج، خاص طور پر بیش قیمت فصلوں کی پیداوار کے لیے مثالی طور پر موزوں ہے، یہ صوبہ سیب، خوبانی، کھجور، انار، انگور، بادام اور سبزیوں پیاز، ٹماٹر اور لہسن کی پیداوار کے لیے نمایاں ہے، یہ مصنوعات نہ صرف ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اہم ہیں بلکہ اپنے معیار اور ذائقے کی وجہ سے بین الاقوامی منڈیوں میں بھی ان کی اہمیت ہے۔ موجودہ حکومت کی جانب سے زرعی پیداوار میں دلچسپی مستقبل میں صوبے کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے ساتھ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع بھی پیدا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No: 6 Dated: 20 FEB 2026 Page No 23

ماہِ مقدس، عام آدمی کی ریلیف کے اعلانات اور گرانفروش مافیا کی ہٹ دھرمی

بلوچستان سمیت ملک بھر میں جمعرات کو پہلا روزہ رکھا گیا۔ ہر چند کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت نے ماہِ مقدس میں عام آدمی کی ریلیف و آسانی کے لئے متعدد اقدامات کا عزم واعلان کیا ہے، مگر یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ عام آدمی کی ریلیف و آسانی کے حکومتی اقدامات واعلانات کی راہ میں گرانفروش، ذخیرہ اندوز اور بلیک مارکیٹنگ کرنے والا منظم مافیا حائل ہے جو حکومت کے ریلیف اقدامات عام آدمی تک منتقل نہیں ہونے دے رہا۔ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ جمعرات کے روز پہلے روزے کے موقع پر گرانفروش اور ذخیرہ اندوز مافیا کی چاندی رہی۔ بالخصوص یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں صورتحال زیادہ تشویشناک ہے، جہاں سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر دکھائی دیتا ہے۔ رمضان المبارک صبر، قناعت اور ایثار کا مہینہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں امیر وغریب ایک ہی صف میں کھڑے ہوکر ربِ کائنات کے حضور جھکتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے جو اسی بابرکت مہینے کو ناجائز منافع خوری کا سنہری موقع سمجھ لیتا ہے۔ جیسے ہی پہلا روزہ آیا، بازاروں میں اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں نے پرواز بھرنا شروع کر دی۔ گوشت، سبزیاں، پھل، دالیں اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اچانک اضافہ دیکھنے میں آیا، حالانکہ سرکاری نرخنامے پہلے سے جاری تھے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بڑے گوشت کا سرکاری نرخ بارہ سو روپے فی کلو مقرر ہے، مگر مارکیٹ میں اسے پندرہ سو روپے تک فروخت کیا گیا۔ اسی طرح چھوٹا گوشت بائیس سو سے تیئس سو روپے تک فروخت ہوتا رہا جو ایک المیہ ہے سوال یہ ہے کہ جب حکومت نرخ مقرر کر چکی ہے تو پھر ان پر عملدرآمد کیوں نہیں ہو رہا؟ کیا قانون صرف کاغذوں تک محدود ہے؟ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی سطح پر رمضان پیکیجز، سبسڈی اسکیموں اور سستے بازاروں کے قیام کے اعلانات کئے گئے۔ ان اقدامات کا مقصد یہی تھا کہ عام آدمی کو ریلیف ملے اور وہ سکون کے ساتھ عبادات کر سکے۔ مگر زمینی حقائق اس کے برعکس نظر آتے ہیں۔ گرانفروش اور ذخیرہ اندوز عناصر ایک منظم انداز میں مارکیٹ کو کنٹرول کرتے ہیں، مصنوعی قلت پیدا کرتے ہیں اور قیمتیں بڑھا کر عوام کا استحصال کرتے ہیں۔ جب تک اس مافیا کے خلاف سخت اور بلاامتیاز کارروائی نہیں ہوگی، حکومتی اعلانات محض تقریروں تک محدود رہیں گے۔ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں پہلے ہی غربت اور بے روزگاری کی شرح زیادہ ہے، وہاں رمضان میں قیمتوں کا بڑھ جانا عوام کے لئے دوہرا عذاب بن جاتا ہے۔ ایک مزدور جو روزانہ کی بنیاد پر کماتا اور کھاتا ہے، وہ کس طرح اپنے بچوں کے لئے سحری اور افطاری کا مناسب انتظام کرے؟ افطار کے دسترخوان پر کھجور، پھل اور ایک آدھ سالن رکھنا بھی اب مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ اس حد تک ہو چکا ہے کہ عام آدمی کے لئے روزمرہ کی خریداری ایک امتحان بن گئی ہے۔ تاجر برادری اور دکاندار حضرات کو یہ احساس کرنا ہوگا کہ گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی نہ صرف قانونی جرم ہے بلکہ دینی اعتبار سے بھی گناہِ کبیرہ کے زمرے میں آتی ہے۔ رمضان المبارک میں منافع خوری کے بجائے ہمدردی اور سخاوت کو فروغ دینا چاہئے۔ اگر کوئی تاجر چند سو روپے اضافی کمانے کے لئے کسی غریب کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتا ہے تو وہ دراصل اس مہینے کی روح کے خلاف عمل کرتا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں ایک نیکی کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے، تو کیا ظلم اور استحصال کا بوجھ بھی کم ہوگا؟ ہرگز نہیں۔ عوام کو بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا۔ اگر کوئی دکاندار سرکاری نرخ سے زیادہ قیمت وصول کرے تو خریدار کو خاموش تماشائی نہیں بننا چاہئے۔ سرکاری نرخنامہ دیکھنا، رسید طلب کرنا اور متعلقہ حکام کو شکایت درج کرانا ہر شہری کا حق اور فرض ہے۔ جب تک عوام خود متحرک نہیں ہوں گے، گرانفروش عناصر کی حوصلہ شکنی ممکن نہیں۔ سوشل میڈیا اور مقامی ذرائع ابلاغ کے ذریعے بھی ایسے عناصر کی نشاندہی کی جا سکتی ہے تاکہ انتظامیہ فوری کارروائی کرے۔ صوبوں کی اگر بات کریں تو صورتحال یکساں نہیں باقی صوبوں کے مقابلے میں یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں گرانفروش مافیا زیادہ شیر بنا ہوا ہے صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ اس صورتحال کے تدارک وازالے کو یقینی بنائے ضروری ہے کہ ضلعی انتظامیہ کو واضح ہدایات جاری کی جائیں کہ بازاروں میں باقاعدہ چیکنگ کی جائے، سرکاری نرخنامہ نمایاں جگہوں پر آویزاں کیا جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ جرمانے، دکانوں کی سیلنگ اور حتیٰ کہ گرفتاری جیسے اقدامات بھی کئے جائیں تاکہ ایک واضح پیغام جائے یہ بھی ضروری ہے کہ رمضان بازاروں اور سستے بازاروں کی مؤثر نگرانی کی جائے۔ اگر ان بازاروں میں بھی قیمتیں کنٹرول میں نہ رہیں تو پھر عوام کہاں جائیں گے؟ ذخیرہ اندوزی کے خلاف خصوصی مہم چلائی جائے، گوداموں کی چیکنگ کی جائے اور مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انتظامیہ کو خوابِ غفلت سے بیدار ہونا ہوگا اور نمائشی کارروائیوں کے بجائے مستقل اور نتیجہ خیز اقدامات کرنا ہوں گے۔ رمضان المبارک کا پیغام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہم دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھیں۔ اگر ایک غریب باپ اپنے بچوں کے لئے مناسب افطاری کا انتظام نہ کر سکے تو یہ صرف اس کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا المیہ ہے۔ حکومت انتظامیہ تاجر اور عوام سب کو مل کر اس چیلنج کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ حکومت کو اپنی رٹ قائم کرنی ہوگی، تاجروں کو اخلاقی ذمہ داری نبھانی ہوگی اور عوام کو اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرنی ہوگی۔ اگر آج ہم نے گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کے اس ناسور کو نہ روکا تو کل یہ مسئلہ مزید سنگین شکل اختیار کر سکتا ہے۔ عوام کے صبر کا امتحان نہ لیا جائے۔ رمضان رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے، اسے عام آدمی کے لئے آزمائش اور پریشانی کا سبب نہ بننے دیا جائے۔ حکومتی اقدامات اسی وقت کامیاب ہوں گے جب ان پر حقیقی معنوں میں عملدرآمد ہوگا اور منظم مافیا کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب اپنا اپنا کردار ادا کریں۔ تاجر برادری نفع کے ساتھ ساتھ آخرت کی کامیابی کو بھی مدنظر رکھے، عوام اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے بیدار رہیں اور حکومت و انتظامیہ کسی صورت عوام کی ریلیف و آسانی کو نظرانداز نہ کرے ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان ہر شہر ہر قصبے میں مانیٹرنگ کا موثر نظام قائم کیا جائے پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال و متحرک کیا جائے گرانفروش مافیا کو نکیل ڈالی جائے تاکہ حکومت نے عوام کی ریلیف و آسانی کے لئے جو اعلانات کئے ہیں انہیں عملی جامہ پہنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Cut No. 6 Dated: 20 FEB 2026 Page No. 24

رمضان المبارک میں مہنگائی اور گرانفروشی کا طوفان۔ عوام کہاں جائیں؟

جمعرات کے روز ماہ صیام کے آغاز کے ساتھ ہی کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بالخصوص اور باقی ملک میں بالعموم مہنگائی اور گرانفروشی کا طوفان دیکھنے میں آیا۔ رمضان المبارک کی آمد ہر سال اہلِ ایمان کے لئے صبر، ایثار اور تقویٰ کا پیغام لے کر آتی ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں مسلمان نہ صرف عبادات میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ معاشرتی ہمدردی اور بھائی چارے کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں ایک تلخ روایت بھی جڑ پکڑ چکی ہے کہ جیسے ہی رمضان کا چاند نظر آتا ہے، اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کرنے لگتی ہیں۔ امسال بھی یہی منظر دیکھنے میں آیا ہے کہ رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی مہنگائی اور بالخصوص گرانفروشی عروج پر پہنچ گئی ہے، جس نے عام آدمی کی زندگی کو مزید دشوار بنا دیا ہے۔ یہاں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جمعرات کے روز کی صورتحال نہایت افسوسناک رہی۔ بڑے گوشت کا سرکاری نرخ بارہ سو روپے فی کلو مقرر ہے، مگر مارکیٹ میں یہ پندرہ سو روپے فی کلو فروخت ہوتا رہا۔ اسی طرح چھوٹا گوشت، جس کی سرکاری قیمت دو ہزار روپے فی کلو سے بھی کم ہے، بائیس سو سے تئیس سو روپے فی کلو تک بیچا جاتا رہا۔ یہ فرق محض چند روپے کا نہیں بلکہ تین سے چار سو روپے فی کلو کا ہے، جو متوسط اور غریب طبقے کے لئے بہت بڑا بوجھ ہے۔ گوشت جیسی بنیادی اور اہم غذا کا اس طرح مہنگا فروخت ہونا انتظامی نااہلی اور مارکیٹ میں قانون کی عملداری کے فقدان کا واضح ثبوت ہے۔ اسی طرح پھلوں اور سبزیوں کی قیمتوں میں بھی ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ رمضان المبارک میں افطار کے دسترخوان پر پھلوں کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے۔ کھجور، سیب، کیلا، انگور، خربوزہ اور تربوز سمیت دیگر پھلوں کی قیمتیں عام دنوں کے مقابلے میں کئی گنا بڑھ گئیں۔ سبزیوں کا حال بھی مختلف نہ تھا۔ آلو، پیاز، ٹماٹر اور دیگر ضروری سبزیوں کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا، جس کا براہِ راست اثر گھریلو بجٹ پر پڑا۔ ایک مزدور، دیہاڑی دار یا محدود آمدنی رکھنے والا سرکاری ملازم کس طرح اپنے بچوں کے لئے سحری اور افطاری کا مناسب انتظام کرے، یہ ایک بڑا سوال بن چکا ہے۔ رمضان المبارک کا تقاضا تو یہ ہے کہ تاجر برادری عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرے، منافع کی شرح کم کرے اور اجر و ثواب کے حصول کو ترجیح دے۔ مگر افسوس کہ بعض عناصر اس بابرکت مہینے کو بھی ناجائز منافع خوری کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ گرانفروشی نہ صرف قانونی جرم ہے بلکہ اخلاقی اور دینی اعتبار سے بھی قابلِ مذمت عمل ہے۔ جب ریاست سرکاری نرخنامہ جاری کرتی ہے تو اس کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ مارکیٹ [illegible]

کاغذی کارروائی بن کر رہ جائے تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ حکومت اور انتظامیہ فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اس سنگین مسئلے کا نوٹس لیں۔ اسی طرح چیف سیکرٹری بلوچستان کو بھی چاہیے کہ وہ ضلعی انتظامیہ کو واضح اور دوٹوک ہدایات جاری کریں کہ سرکاری نرخنامے پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ اگر کسی دکاندار یا تاجر کو سرکاری نرخ سے تجاوز کرتے پایا جائے تو اس کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، جرمانے عائد کئے جائیں اور ضرورت پڑنے پر دکانیں سیل کی جائیں۔ کوئٹہ جیسے بڑے شہر میں اگر قیمتوں پر کنٹرول نہیں رکھا جا سکتا تو پھر چھوٹے شہروں اور قصبوں کی صورتحال کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ باقاعدہ چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دے، روزانہ کی بنیاد پر بازاروں کا معائنہ کرے اور عوامی شکایات کا فوری ازالہ کرے۔ محض نمائشی دوروں اور رسمی بیانات سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عملی اقدامات کئے جائیں اور گرانفروشوں کو واضح پیغام دیا جائے کہ قانون سب کے لئے برابر ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ مہنگائی کا مسئلہ صرف ایک شہر یا ایک صوبے تک محدود نہیں بلکہ ملک گیر سطح پر ایک چیلنج کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ تاہم رمضان المبارک میں اس کا بڑھ جانا عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ ایسے میں حکومت کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ وہ خصوصی رمضان بازار قائم کرے، سبسڈی فراہم کرے اور اشیائے ضروریہ کی وافر فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ مصنوعی قلت پیدا نہ ہو۔ اکثر اوقات ذخیرہ اندوزی بھی قیمتوں میں اضافے کا سبب بنتی ہے، جس کے خلاف سخت کارروائی ناگزیر ہے۔ عوامی شعور بھی اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اگر خریدار حضرات سرکاری نرخنامہ دیکھ کر خریداری کریں اور زائد قیمت طلب کرنے پر شکایت درج کرائیں تو گرانفروشوں کی حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے۔ سوشل میڈیا اور مقامی میڈیا بھی اس مسئلے کو اجاگر کریں تاکہ ذمہ داران پر دباؤ بڑھے اور وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر مجبور ہوں۔ تاہم اصل ذمہ داری پھر بھی حکومت اور انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے، کیونکہ قانون نافذ کرنا ان ہی کا کام ہے۔ رمضان المبارک صبر، برداشت اور ایثار کا درس دیتا ہے۔ اگر ہم اس مہینے میں بھی ایک دوسرے کا خیال نہ رکھ سکیں تو پھر کب رکھیں گے؟ تاجر برادری کو سوچنا چاہیے کہ چند سو روپے اضافی کمانے کے لئے وہ نہ صرف قانون شکنی کر رہے ہیں بلکہ ایک دینی اور اخلاقی فریضے سے بھی غافل ہو رہے ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں نیکی کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے، مگر ظلم اور استحصال کا وبال بھی کم نہیں ہوتا۔ رمضان المبارک رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے، اسے عوام کے لئے عذاب نہ بننے دیا جائے۔

CamScanner

Interest-free loans

The recent announcement by Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti regarding the disbursement of Rs3.2 billion in interest-free loans to 847 farmers under Phase II of the Green Pakistan Initiative (GPI) marks a significant, if overdue, investment in the province's agrarian backbone. By targeting the cultivation of over 35,000 acres, this financial injection coupled with the substantial Rs6.85 billion distributed in Phase I signals a high-level recognition that Balochistan's economic stability is inextricably linked to the prosperity of its rural communities. The introduction of the Kissan Card program further suggests a shift toward a more structured support system for underprivileged smallholders. However, while these billions in credit are a vital lifeline, they are being injected into a sector that has been weathered by years of systemic neglect, environmental hostility, and a widening technological gap.

For too long, the farmers of Balochistan have been left to contend with a trifecta of crises: persistent drought, crippling electricity load-shedding that renders tube wells useless, and a chronic lack of basic state incentives. In a region where water is more precious than gold, the reliance on conventional, water-intensive agricultural methods is no longer sustainable. The transition from traditional farming to modern, climate-smart agriculture is not merely a choice for the provincial farmer; it is a necessity for survival. Yet, this transformation is impossible without the heavy lifting of the provincial government. While interest-free loans provide the capital, the real challenge lies in providing the knowledge and the tools such as high-yield seeds, efficient irrigation systems, and modern machinery that allow a farmer to move beyond subsistence and toward commercial viability.

The provincial government must view these loans as the foundation, not the finished structure. Financial assistance is most effective when paired with technical training and robust infrastructure. Without addressing the underlying issues of power shortages and water management, even the most generous loan can become a burden rather than a blessing. To truly empower the farming community and boost the provincial economy, the government must ensure that the Green Pakistan Initiative evolves into a comprehensive ecosystem of support. This includes establishing training centers for crop diversification and facilitating access to international markets. If the administration can successfully bridge the gap between archaic practices and modern technology, it will not only improve the livelihoods of thousands but also create a sustainable job market that could transform the socio-economic landscape of the entire province.

CamScanner

اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول: ضلع کیچ میں کھیلوں کے نئے دور کا آغاز

تحریر: چاکر بلوچ

ضلع کیچ، جو طویل عرصے سے علمی، ادبی اور ثقافتی حوالوں سے اپنی پہچان رکھتا ہے، جب حالیہ دنوں یہاں پر کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کا انعقاد عمل میں لایا گیا تو یہ کھیلوں اور نوجوانوں کی توانائی کا مرکز بن کر ابھرا۔ 5 جنوری سے 16 جنوری تک جاری رہنے والا یہ فیسٹیول محض کھیلوں کا سلسلہ نہیں تھا بلکہ یہ نوجوانوں کی امنگوں، خوابوں اور مثبت سوچ کی ایک بھرپور عکاسی بن کر سامنے آیا۔ اس فیسٹیول نے ضلع کیچ میں ایک ایسی فضا قائم کی جہاں کھیل، صحت، ثقافت اور سماجی ہم آہنگی ایک دوسرے سے جڑ کر ایک خوبصورت تصویر بناتے نظر آئے۔ کھیلوں کے میدان آباد ہوئے، اسٹیڈیم میں رونق لوٹ آئی اور نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کا وہ پلیٹ فارم ملا جس کی انہیں برسوں سے ضرورت تھی۔ فیسٹیول کا اختتام فٹبال کے ایک یادگار فائنل میچ پر ہوا، جس نے شائقین کے دل جیت لیے۔ حاجی لیاقت کلب کراچی اور ڈی سی الیون کیچ کے درمیان ہونے والا یہ مقابلہ سنسنی، جذبے اور مہارت سے بھرپور تھا۔ مقررہ وقت کے اختتام پر حاجی لیاقت کلب کراچی نے دو کے مقابلے میں ایک گول سے کامیابی حاصل کر کے نہ صرف ٹائٹل اپنے نام کیا بلکہ شائقین کو ایک یادگار کھیل بھی دیکھنے کو ملا۔ اسٹیڈیم تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا، جہاں ہر گول پر خوشی اور ہر حملے پر سانسیں تھمتی محسوس ہوئیں۔ اختتامی تقریب نے فیسٹیول کو مزید وقار بخشا، جہاں صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ ان کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ، سماجی شخصیات، تاجر برادری کے نمائندگان اور فن و ثقافت سے وابستہ نامور افراد کی موجودگی نے اس تقریب کو ایک عوامی جشن میں بدل دیا۔ یہ اجتماع اس بات کا ثبوت تھا کہ کیچ میں کھیل محض تفریح نہیں بلکہ اجتماعی شعور کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس فیسٹیول کو ضلع کیچ کے لیے ایک مثبت سنگِ میل قرار دیا۔ ان کے مطابق نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کی دلیل ہے کہ اگر مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ برسوں میں یہ فیسٹیول مزید وسعت اختیار کرے گا اور کیچ کے دیگر علاقوں تک بھی اس کی روشنی پہنچے گی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے فیسٹیول کو نوجوانوں کے لیے ایک عملی پلیٹ فارم قرار دیا، جہاں انہوں نے نہ صرف کھیل کا مظاہرہ کیا بلکہ نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مثبت سوچ کا عملی ثبوت بھی دیا۔ ان کے مطابق کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول نے یہ ثابت کر دیا کہ کیچ ایک پُرامن، زندہ دل اور کھیل دوست معاشرہ رکھتا ہے، جہاں خواتین اور مرد یکساں طور پر سرگرمیوں میں حصہ لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کراچی اور ہمسایہ ملک ایران سے آنے والی ٹیموں اور شائقین کی شرکت نے اس تاثر کو مزید مضبوط کیا۔ فیسٹیول کے سیکریٹری الناز بخی نے اس ایونٹ کو اجتماعی محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی دلچسپی اور تعاون کے بغیر اس پیمانے پر فیسٹیول کا انعقاد ممکن نہ تھا۔ ان کے مطابق فائنل میچ میں تقریباً پچیس ہزار شائقین کی موجودگی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کیچ کے عوام کھیلوں سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ فیسٹیول کے اختتام پر کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات کی تقسیم نے نوجوانوں کے حوصلے مزید بلند کیے۔ فٹبال کے علاوہ میراتھن ریس، شطرنج، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور رسہ کشی جیسے مقابلوں نے اس فیسٹیول کو ہمہ جہت بنا دیا۔ خاص طور پر میراتھن ریس کے فاتح کھلاڑی کو سرکاری ملازمت دینے کے اعلان نے نوجوانوں میں ایک نئی امید پیدا کی۔ آخر میں، فیسٹیول کا اختتام ثقافتی رنگوں کے ساتھ ہوا، جہاں بلوچی زبان کے گلوکاروں استاد عارف اور شاجہان داؤدی کی سریلی آواز اور بینجو ماسٹر استاد نور بخش کی موسیقی کی سریلی دھنوں نے ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ یہ لمحے اس بات کی یاد دہانی تھے کہ کیچ میں کھیل اور ثقافت ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ایک ہی شناخت کے دو خوبصورت پہلو ہیں۔ یوں کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول محض ایک ایونٹ نہیں رہا، بلکہ یہ ضلع کیچ میں نوجوانوں کے لیے ایک نئی سمت، نئی سوچ اور روشن مستقبل کی علامت بن کر تاریخ کا حصہ بن گیا۔

بلوچستان اور پنجاب کی فوجی و سیاسی اسٹیبلشمنٹ (1)

شاہنواز فاروقی

ایک مسلم معاشرے کے لیے اس سے زیادہ خطرناک بات کیا ہوسکتی ہے کہ اس کا حکمران طبقہ قومی زندگی کے حوالے سے جھوٹ بولنے لگے اور آگ اُگلنے لگے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں پنجاب کی فوجی اور سیاسی اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کے حوالے سے یہی کررہی ہے۔

پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف خیر سے پنجابی ہیں اور انہوں نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے کہ بلوچستان میں محرومیوں کا بیانیہ بے بنیاد ہے۔ رانا ثنا اللہ بھی خیر سے پنجابی ہیں اور انہوں نے سینیٹ میں خطاب کرتے ہوئے یہ جھوٹ گھڑا ہے کہ بلوچستان میں سرے سے حقوق کا کوئی مسئلہ نہیں۔ سینیٹر انوار الحق اسٹیبلشمنٹ کے پیارے ہیں اور انہوں نے بھی فرمایا ہے کہ بلوچستان میں حقوق کا کوئی مسئلہ نہیں۔ ان کے بقول ماہ رنگ بلوچ کوئی Activist نہیں دہشت گردوں کی ترجمان ہیں۔ انوار الحق نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ بلوچستان میں کوئی ''ناراض'' شخص ہی نہیں ہے۔ بلوچستان کے حوالے سے اعلیٰ فوجی اہلکاروں کے بیانات کو دیکھا جائے تو وہ مرنے اور مارنے کے سوا کوئی بات کرتے نظر نہیں آتے۔ لیکن کیا واقعتاً بلوچستان میں حقوق کا کوئی مسئلہ نہیں اور وہاں دودھ اور شہد کی نہریں بہہ رہی ہیں؟

ایسا نہیں ہے۔ بلوچستان میں آگ لگی ہوئی ہے اور بلوچستان کم از کم 50 سال سے محرومی کا شکار ہے۔ اس محرومی کا اظہار جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا ہدایت الرحمٰن کی کراچی میں ہونے والی ایک حالیہ پریس کانفرنس ہے۔ اس پریس کانفرنس میں مولانا ہدایت الرحمٰن نے کیا کہا تھا انہی کی زبانی سنیے۔ انہوں نے کہا۔

''بلوچستان کے عوام کا دل محبت سے تو جیتا جا سکتا ہے لیکن جبر اور زور زبردستی کے ذریعے انہیں فتح نہیں کیا جا سکتا، بلوچستان کے لوگ اپنے بچوں کے لیے تعلیم، روزگار اور امن مانگتے ہیں، حکمران بلوچستان سے لیتے سب کچھ ہیں لیکن دیتے کچھ نہیں، بلوچستان میں آج بدترین ڈکٹیٹر شپ قائم ہے، اسلام آباد کے حکمران ظلم و جبر کے ذریعے بلوچستان پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں، ہم انہیں ایسا ہرگز نہیں کرنے دیں گے، جمہوری جدوجہد ہمارا راستہ ہے، بلوچستان کے عوام کو جینے کا حق دیا جائے، گالی و گولی ہماری پرامن جدوجہد کو نہیں روک سکتی، بلوچستان کے مستقبل کو خطرات لاحق ہیں، جماعت اسلامی نے مینار پاکستان کے اجتماع عام میں بلوچستان کا مسئلہ اُٹھایا، سوائے جماعت اسلامی کے کسی اور جماعت کی قیادت بلوچستان نہیں گئی، حافظ نعیم الرحمٰن نے ایک سال میں بلوچستان کے 4 دورے کیے، بلوچستان کے مسائل پر جماعت اسلامی مشاورت سے آئین و قانون کے دائرہ کار میں رہ کر احتجاج کرے گی، اسلام آباد کے اصل اور جعلی حکمرانوں سے کہنا چاہتے ہیں کہ خدارا بلوچستان کے عوام پر مظالم بند کریں۔ جاری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

...t No. 6

Dated: 20 FEB 2026 Page No. 27

بلوچستان میں تشدد؛ حقیقت بے ترتیبی کی نذر

محمد نفیس کراچی

بلوچستان مسلسل تشدد کی لپیٹ میں ہے۔ یہ صرف حکمرانی کے بحران سے نہیں بلکہ ساکھ کے بحران سے بھی دوچار ہے۔ اور اس کی جڑ متضاد دعوؤں اور غیر مربوط اعداد و شمار کے الجھاؤ میں پیوست ہے۔

بلوچستان بھر میں ہونے والے مربوط حملوں میں درجنوں شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں کی ہلاکت نے ایک بار پھر صوبے کے سکیورٹی ڈھانچے کی کمزوری کو بے نقاب کر دیا ہے۔ صرف تین دنوں 31 جنوری سے 3 فروری تک میں مبینہ طور پر صرف عسکریت پسندوں کی ہلاکتیں 197 سے تجاوز کر گئیں، جب کہ جنوری کے پچھلے تیس دنوں میں مجموعی ہلاکتیں 84 تھیں۔ یہ اضافہ بہ تدریج نہیں بلکہ غیر معمولی ہے۔ لیکن ان سرخیوں سے آگے ایک اور گہرا مسئلہ موجود ہے: اغوا کے واقعات بڑھ رہے ہیں اور سرکاری رپورٹنگ اس وقت غیر مربوط اور مبہم دکھائی دیتی ہے خاص کر اس وقت جبکہ وضاحت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

جانی نقصانات کے اعداد و شمار خود اس ابہام کو آشکار کرتے ہیں۔

آئی ایس پی آر نے 30 جنوری کو 41 اور 31 جنوری کو مزید 92 عسکریت پسندوں کی ہلاکت کی اطلاع دی، ساتھ ہی 15 سکیورٹی اہلکاروں اور 18 شہریوں کی شہادت کی تصدیق کی۔ اس طرح تقریباً 40 گھنٹوں میں عسکریت پسندوں کی تعداد 133 بنتی ہے۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے ''40 گھنٹوں میں 145 ہلاکتیں'' ہونے کا اعلان کیا، ساتھ 17 سکیورٹی اہلکاروں اور 31 شہریوں کا ذکر کیا۔ تاہم ان کی فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق 41 عسکریت پسند (قبل از آپریشن) میں ہلاک ہوئے تھے اور اس کے بعد اگلی کارروائی میں 92 عسکریت پسند، 15 سکیورٹی اہلکار اور 18 شہری شامل کی ہلاکت کی اطلاع دی گئی تھی جن کا مجموعہ 166 بنتا ہے، نہ کہ 145۔ اگر 145 سے مراد صرف عسکریت پسند تھے تو درست تعداد 133 (41+92) بنتی ہے۔ یہی ابہام رپورٹنگ میں پہلی دراڑ ثابت ہوا۔

اگلے روز مزید 22 عسکریت پسندوں کی ہلاکت کی اطلاع دی گئی۔ اگر 145 کو بنیاد مانا جائے تو مجموعہ 167 ہونا چاہیے تھا۔ اس کے برعکس انگریزی اخبارات ٹریبیون اور ڈان نے مجموعی تعداد 177 شائع کی۔ اگر درست بنیاد 133 مان لی جائے تو 22 کے اضافے کے بعد کل تعداد 155 بنتی ہے، نہ کہ 177۔

تین فروری کو صورتحال مزید پیچیدہ ہو گئی جب پرنٹ میڈیا نے سرکاری میڈیا کے حوالے سے 197 عسکریت پسندوں، 22 سکیورٹی اہلکاروں اور 36 شہریوں کی ہلاکت کی خبر دی۔ اگر درست بنیاد 133 اور 2 فروری کے 22 شامل کیے جائیں تو تعداد 155 بنتی ہے۔ 197 تک پہنچنے کے لیے 2 فروری کے بعد مزید 42 عسکریت پسندوں کی ہلاکت کی وضاحت درکار ہے، جو واضح طور پر فراہم نہیں کی گئی۔

اگر تازہ ترین اعداد کو جوں کا توں قبول کیا جائے تو مجموعی ہلاکتیں 255 بنتی ہیں۔ جن میں عسکریت پسند، شہری اور سکیورٹی اہلکار شامل ہیں۔ بظاہر یہ ایک سنگین عدد ہے۔ مگر چونکہ ابتدائی اعداد میں ابہام تھا، اس لیے مجموعی عدد بھی اسی غیر یقینی کیفیت کا شکار ہو جاتا ہے۔

ان رپورٹنگ کا سلسلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ابہام کس طرح بڑھتا گیا۔ جب بنیادی اعداد واضح نہ ہوں تو ہر نیا مجموعہ غیر یقینی صورتحال کو بڑھا دیتا ہے۔ ایک غلطی رفتہ رفتہ ساکھ کے بحران میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مزید حیران کن بات یہ ہے کہ کسی بھی سرکاری بیان میں زخمیوں کی تعداد شامل نہیں۔ تین روزہ اس شدید تصادم میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں دی گئی۔ جو اس نوعیت کی جھڑپوں میں ایک غیر معمولی امر ہے۔ اگر اسے ایک حقیقت مان لیا جائے تو پھر ماننا پڑے گا کہ دونوں جانب سے، فوج اور عسکریت پسندوں، کی طرف سے غیر معمولی حد تک ''درست نشانہ بندی'' کی گئی، جس کا آزادانہ جائزہ لیا جانا چاہیے۔ جدید جنگی حالات میں ہلاکتیں بغیر زخمیوں کے شاذ و نادر ہی ہوتی ہیں۔ زخمیوں کے اعداد کی عدم موجودگی محض سوال نہیں اٹھاتی بلکہ باقاعدہ جانچ پڑتال کا تقاضا کرتی ہے۔

دوسری جانب اغوا کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ صرف جنوری میں پانچ مزدور اغوا ہوئے۔ مستونگ جیل پر حملہ کر کے 30 قیدیوں کو رہا کرا لیا گیا، جبکہ نوشکی میں ڈپٹی کمشنر حسین ہزارہ اور ان کے اہلِ خانہ کو اغوا کر لیا گیا۔ جو ایک خطرناک پیش رفت ہے۔ جب سینئر سرکاری افسران بھی محفوظ نہ ہوں تو عوامی اعتماد تیزی سے متزلزل ہوتا ہے۔

عسکریت پسندی کی تعداد بھی تشویشناک ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے مطابق حالیہ حملوں میں 200 سے 300 علیحدگی پسند شریک تھے، نہ کہ 1,200 جیسا کہ بی بی سی نے رپورٹ کیا۔ لیکن یہ پہلا واقعہ نہیں کہ جب بڑی تعداد میں علیحدگی پسندوں نے اپنی عسکری طاقت کو استعمال کیا ہو۔ 2025 کے دوران کالعدم گروہوں نے قلات، بولان، کوئٹہ اور کچھی میں 50 سے 100 جنگجوؤں پر مشتمل کم از کم چار بڑے حملے کیے۔ اتنی بڑی تعداد کو منظم کرنا اور مختلف اضلاع میں تقریباً بیک وقت حملے کرنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ ان کے پاس مربوط لاجسٹکس، انٹیلی جنس اور کمانڈ اسٹرکچر موجود ہے۔ جو بکھری ہوئی گوریلا کارروائیوں سے کہیں زیادہ منظم صورت ہے۔

بنیادی سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی تشکیلیں بغیر پیشگی سراغ کے کیسے ممکن ہوتی ہے، مسلح ہوتی ہے اور پھر حملہ آور ہوتی ہے؟ درجنوں مسلح افراد کی نقل و حرکت کے لیے اسٹیجنگ پوائنٹس، سپلائی چین، مواصلاتی نظم اور مقامی معاونت درکار ہوتی ہے۔ یہ امر نگرانی، انٹیلی جنس انضمام، چیک پوسٹ مانیٹرنگ یا انسدادِ نقل و حرکت کی صلاحیت میں کارکردگی کے خلا کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس نوعیت کے بڑے حملے اچانک وجود میں نہیں آتے؛ یہ منصوبہ بندی کے ایسے مراحل سے گزرتے ہیں جو نظری طور پر قابلِ سراغ ہونے چاہئیں۔

یہ معاملہ صرف تعداد کا نہیں بلکہ دورانیے کا بھی ہے۔ تین دن تک جاری رہنے والی کارروائیاں سراغ رسانی اور ردِعمل کے مواقع بڑھا دیتی ہیں۔ طویل جھڑپیں مواصلاتی سرگرمی، زخمیوں کی منتقلی اور انخلا کی نقل و حرکت جیسے اشارے پیدا کرتی ہیں۔ جن کا جدید فضائی اور الیکٹرانک نگرانی کے نظام کے ذریعے سراغ لگانا ممکن ہے۔

یہ خدشہ محض تصوراتی نہیں۔ حالیہ مہینوں میں بلوچ علیحدگی پسندوں اور تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں متعدد بڑے حملے کیے، مگر ان کے خلاف کارروائی کے بعد شاذ و نادر ہی یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ان حملوں کی کوئی ڈرون نگرانی یا ریئل ٹائم انٹیلی جنس پر کوئی کام کیا گیا یا نہیں۔ مستونگ جیل حملہ اور ڈپٹی کمشنر کا اغوا اس امر کی مثالیں ہیں۔ اگر فضائی نگرانی کی گئی، تو اس کے نتائج عوام کے سامنے نہیں لائے گئے۔ اگر نہیں کی گئی، تو دستیاب وسائل کے استعمال نہ کرنے پر سوال اٹھتا ہے۔ دونوں صورتوں میں ایک منظم، تکنیکی نوعیت کا بعد از آپریشن آڈٹ اداروں کو کمزور نہیں بلکہ مضبوط کرے گا۔ جب تک عسکریت پسندوں کے لاجسٹک راستوں اور نقل و حرکت کے نیٹ ورکس کی نشاندہی اور انقطاع نہیں ہوگا، مربوط حملوں کا یہ سلسلہ دہرایا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے مطابق صوبے میں 4,000 سے 5,000 بلوچ علیحدگی پسند سرگرم ہیں، جبکہ سکیورٹی جائزوں کے مطابق ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں کی تعداد ملک بھر میں تقریباً 7,000 ہے۔ مجموعی طور پر 11,000 سے 12,000 مسلح عناصر ایسی قوت ہیں جو ریاست کو عسکری طور پر شکست نہ بھی دیں، تو حکمرانی کو مفلوج کرنے اور ریاستی رِٹ کو کمزور کرنے کے لیے کافی ہیں۔

سرکاری بیانات میں ''نیوٹرلائزیشن'' اور ''کامیاب کلیئرنس'' پر زور دیا جاتا ہے، مگر ضلعی تفصیلات، آپریشنل ٹائم لائن اور اہم اعداد اکثر غائب ہوتے ہیں۔

بلوچستان کے عوام کے لیے اس کا نتیجہ غیر یقینی کی گھٹن زدہ فضا ہے۔ وہاں کے عوام یہ سوچتے ہیں کہ کیا ان کے پیارے گھر واپس لوٹیں گے؟ کیا بازار احتجاجاً بند تو نہیں ہو جائیں گے؟ جب سرکاری افسران خود نشانہ بنیں تو انتظامی اختیار کمزور پڑ جاتا ہے۔

یہ اب محض انسدادِ دہشت گردی کا مسئلہ نہیں رہا؛ یہ اعتماد کا بحران بن چکا ہے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں ایک سیاسی جماعت نے کہا کہ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ صوبے میں قانون کی عمل داری کس قدر کمزور ہو چکی ہے اور شہریوں کی جان و مال محفوظ نہیں۔ اسی بیان میں صوبائی حکومت کی عوامی ساکھ پر بھی سوال اٹھایا گیا اور کہا گیا کہ دہشت گردی کا موثر مقابلہ ایسی حکومت ہی کر سکتی ہے جس کی اخلاقی حیثیت مسلمہ ہو۔

یہ بیانات سیاسی ہو سکتے ہیں، مگر ان کی اہمیت اس بات میں ہے کہ سکیورٹی بحران اب جواز اور حکمرانی کے بحران کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

فوجی کارروائیاں جنگجوؤں کو ختم کر سکتی ہیں؛ بے اعتمادی کو نہیں۔ اعتماد کی بحالی کے لیے شفاف رپورٹنگ، ادارہ جاتی ہم آہنگی، شہری تحفظ اور عسکریت پسندی کے حجم کا دیانتدارانہ اعتراف ضروری ہے۔ بندوقیں علاقہ خالی کرا سکتی ہیں لیکن شبہات کو دور نہیں کرا سکتیں۔ اس کے لئے اعداد و شمار کا واضح اور شفاف ہونا ضروری ہے۔

اگر ریاست نے عسکریت پسندوں کی صلاحیت اور اپنی بیانیے کی کمزوریوں کا سامنا نہ کیا تو میدانِ جنگ پھیلتا جائے گا۔ اور ساکھ کا خلا مزید گہرا ہوتا جائے گا۔ یہی اہم ترین لمحہ فکریہ ہے۔

ریاستی ذمہ داری اور سماجی ہمدردی کا نیا باب

رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی مہنگائی، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری جیسے مسائل ہر سال شدت اختیار کر جاتے ہیں۔ ایسے میں صوبائی حکومت کی ذمہ داری دوچند ہو جاتی ہے کہ وہ نہ صرف بازاروں کو کنٹرول کرے بلکہ عام آدمی کو حقیقی ریلیف بھی فراہم کرے۔ اسی تناظر میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے اور خصوصی رمضان پیکج کے اعلان کو ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا جاسکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ انتظامیہ کو ہدایت کی کہ پرائس کنٹرول میکانزم کو مؤثر بنایا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹ چیکنگ یقینی بنائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ رمضان المبارک ایثار، خلوص اور صبر کا پیغام دیتا ہے، لہٰذا تاجروں کو بھی اس مقدس مہینے کے تقدس کا خیال رکھنا چاہیے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں حکومت کا ساتھ دینا چاہیے

صوبائی حکومت کی جانب سے تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کرنے کا فیصلہ ایک بڑی سماجی مداخلت ہے۔ یہ پیکج صرف اعلان تک محدود نہیں بلکہ اس کی شفاف تقسیم کے لیے آٹھ رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں تاکہ حق داروں تک بروقت اور منصفانہ رسائی ممکن ہو سکے۔

وزیر اعلیٰ نے یہ بھی واضح کیا کہ کسی بھی شکایت کی صورت میں شہری چیف منسٹر کمپلینٹ سیل اور شکایت پورٹل سے رجوع کر سکتے ہیں۔ یہ قدم اس بات کا اشارہ ہے کہ حکومت صرف منصوبے شروع نہیں کرنا چاہتی بلکہ ان کی نگرانی اور احتساب کا نظام بھی مضبوط بنانا چاہتی ہے۔

یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ وفاقی سطح پر بھی رمضان ریلیف پیکج کا اعلان کیا جا چکا ہے، تاہم صوبائی حکومت کا یہ اقدام بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے میں زیادہ اہمیت اختیار کر جاتا ہے، جہاں دور دراز علاقوں میں رسائی اور شفافیت سب سے بڑا چیلنج ہوتا ہے۔

رمضان پیکج کے اعلان کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے معذور افراد سے متعلق ایک اہم اجلاس کی صدارت بھی کی، جس میں خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، روزگار اور سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔

اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ سرکاری محکموں میں معذور افراد کے لیے مختص کوٹہ پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ خصوصی

تحریر:- خلیل احمد

افراد کے لیے مالی معاونت، بحالی مراکز کی فعالیت، اور ٹیکنیکل تربیت کے پروگراموں کو وسعت دینے پر بھی غور کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ معذور افراد کی رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنایا جائے اور انہیں شناختی کارڈ، وظیفہ اور دیگر سرکاری سہولیات کے حصول میں درپیش مشکلات دور کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے کمزور طبقات کو باعزت زندگی فراہم کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، اور خصوصی افراد کو نظرانداز کرنا کسی بھی مہذب معاشرے کے شایانِ شان نہیں۔

یہ فیصلے اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ حکومت صرف وقتی ریلیف تک محدود نہیں بلکہ سماجی تحفظ کے دائرے کو وسیع کرنا چاہتی ہے۔ اگر ان فیصلوں پر مؤثر عملدرآمد ہوتا ہے تو یہ بلوچستان میں سماجی انصاف کی جانب ایک بڑی پیش رفت ثابت ہو سکتا ہے۔

یقیناً اعلانات اپنی جگہ اہم ہوتے ہیں، مگر اصل امتحان عملدرآمد کا ہوتا ہے۔ بلوچستان جیسے جغرافیائی طور پر وسیع اور انتظامی طور پر پیچیدہ صوبے میں پالیسیوں کو زمینی سطح تک پہنچانا آسان نہیں۔

چند اہم تجاویز یہ ہو سکتی ہیں:

پرائس کنٹرول کمیٹیوں میں سول سوسائٹی اور میڈیا کے نمائندوں کو شامل کیا جائے تاکہ نگرانی کا نظام مزید شفاف ہو۔

رمضان پیکج کی تقسیم کے لیے ڈیجیٹل ڈیٹا بیس اور بائیومیٹرک تصدیق کا نظام متعارف کرایا جائے۔

معذور افراد کے لیے خصوصی ہیلپ لائن اور ون ونڈو آپریشن قائم کیا جائے۔

ضلعی سطح پر باقاعدہ مانیٹرنگ رپورٹ ہر ہفتے جاری کی جائے تاکہ عوام کو پیش رفت سے آگاہ رکھا جا سکے۔

رمضان المبارک صرف عبادات کا مہینہ نہیں بلکہ اجتماعی ذمہ داری اور سماجی ہمدردی کا بھی تقاضا کرتا ہے۔ اگر حکومت مہنگائی پر قابو پانے، مستحقین تک ریلیف پہنچانے اور معذور افراد کو معاشی و سماجی دھارے میں شامل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو یہ نہ صرف انتظامی کامیابی ہوگی بلکہ عوامی اعتماد کی بحالی کا ذریعہ بھی بنے گی۔

میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کیے گئے یہ اقدامات ایک مثبت سمت کی نشاندہی کرتے ہیں، مگر عوام کی نظریں اب نتائج پر مرکوز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ یہ اعلانات عملی اقدامات میں تبدیل ہوں اور بلوچستان کے عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف اور سہولت میسر آئے۔

اگر ایسا ہو سکا تو یہ رمضان صرف ایک مذہبی مہینہ نہیں بلکہ بلوچستان کی سماجی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوگا۔